DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 03-08-2022

خبریں	اخبارات
1۔ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افیسران کی شہادت قومی سانحہ ہے، گورنر وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس سیکورٹی معاملات اور دیگر امور پر فیصلے، وزیراعلیٰ بلوچستان	مشرق ودیگراخبارات
3۔صدر مملکت کا آرمی چیف کو فون فوجی افیسران اور جوانوں کی شہادت پر رنج وغم کا اظہار	جنگ ودیگراخبارات
4۔لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ایک زبردست سپاہی اور سچے محب وطن تھے، ضیاء لانگو	آزادی ودیگراخبارات
5۔عوام کے بنیادی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، نورمحمد دمڑ	آزادی ودیگراخبارات
6۔بلوچستان میں دوران زچگی اموات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، رابعہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
7۔حکومت 60 ارب روپے سالانہ صحت کے شعبے پر خرچ کررہی ہے، سید احسان شاہ	مشرق ودیگراخبارارت
8۔ہیلی کاپٹر حادثہ، شہید ہونے والے قوم کے فرزند، بشریٰ رند	92ودیگراخبارات
9۔جنرل سرفراز شہید نے بلوچستان کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
10۔وزراء سیاسی رہنماؤں کا فوجی افیسران کی شہادت پر اظہار افسوس	مشرق ودیگراخبارات
11۔جسٹس جاوید اقبال کو لاپتہ افراد کمیشن سے ہٹانے کی سفارشات معطل	انتخاب ودیگراخبارات
12۔ایسی ترقی قبول نہیں جس سے بلوچ قومی بقاء کو خطرہ لاحق ہو، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
13۔سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر ہیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
14۔بلوچستان کے تمام اضلاع میں نقصانات کا سروے کیا جائیگا، مسلم لیگ ن	جنگ ودیگراخبارات
15۔بلوچستان کو آفت زدہ قرار دے کر ہنگامی اقدامات اُٹھائے جائیں، سراج الحق	مشرق ودیگراخبارات
16۔افیسران دباؤ میں آئے بغیر بلا امتیاز سیلاب متاثرین کی خدمت کریں، جام کمال	مشرق ودیگراخبارات
17۔ہیلی کاپٹر حادثے پر پوری قوم سوگوار ہے، سردار یار محمد رند	مشرق ودیگراخبارات
18۔بلوچستان بارش وسیلاب سے مزید 15 افراد جاں بحق تعداد 164 تک پہنچ گئی	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو ہڑتال کو وسعت اور شاہراہیں بند کردینگے، ٹرانسپورٹرز، ٹیکسز اور ڈیزل قیمتوں میں اضافے کے خلاف ملک بھر میں پبلک ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال، پشتون آباد سے اغوا ہونے والی بچی بازیاب ڈاکٹر نے تھانے پہنچادیا، قمبرانی روڈ، ریت کے اسٹاک پر دستی بم پھینک دیا گیا۔

عوامی مسائل

متاثرین کھلے آسمان تلے بے سروسامان رہنے پر مجبور، وزیراعظم پشین کی سیلابی صورتحال سے آگاہ ہیں متاثرین کے نقصانات کا جلد ازالہ ہوگا۔

مورخہ 03-08-2022

اداریہ

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **بارشوں کا پانی ذخیرہ کیا جائے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم مل کر سروے کرے، متاثرین کو رہائش، خوراک اور علاج کی تمام تر سہولیات فراہم کی جائیں۔ وفاقی حکومت ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں میں صوبائی حکومتوں کی بھرپور مدد کرے گی ،انہوں نے یہ ہدایت گزشتہ روز خشنوب خیمہ بستی قلعہ سیف اللہ بلوچستان کے دورے کے موقع پر کی۔۔صوبہ بلوچستان اس وقت بارشوں کے نتیجے میں شدید مشکلات سے دوچار ہے، ہر طرف تباہی و بربادی کے مناظر ہیں خلق خدا دکھ اور تکلیف سے دوچار ہیں، گھر، مال مویشی، سب سیلابی ریلوں کی نظر ہو چکے ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا چلنے والے مناظر دیکھ کر آنکھیں نم ہو جاتی ہیں، ایسے میں وزیراعظم شہباز شریف کا مسلسل دوسری بار بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ اور متاثرہ عوام سے ملاقاتیں، وفاقی حکومت کی جانب سے متاثرین سیلاب کو ریلیف فراہم کرنے کی غرض سے بڑا قدم ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومتوں کی کارکردگی پر سوالہ نشان بھی ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں اپنے کھیتوں، شہروں اور صنعتوں میں پانی کے موثر استعمال کو بھی فروغ دینا ہوگا مگر سب سے پہلے ہمیں پہلے قدم اُٹھاتے ہوئے مون سون کے اضافی پانی کو اسٹور کرنے کیلئے نیا ڈیم بنانا ہوگا فوری اور جنگی بنیادوں پر۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **پوشیدہ غذائی کمی مخطرے کی گھنٹیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے " **کور کمانڈر کوئٹہ ودیگر افیسران کی شہادت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے " **پاک فوج کا ہیلی کاپٹر لا پتہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **بلوچستان کے سیلاب زدگان کا المیہ** " کے عنوان سے اجمل خٹک کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **بلوچستان ڈوب رہاھے ،اسے بچالیں !** " کے عنوان سے ذوالفقار احمد چیمہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **سیلاب زدہ بلوچستان** " کے عنوان سے عطاء الرحمٰن بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **سیلاب کو سیاسی ہوتے دیر نہیں لگتی** " کے عنوان سے وسعت اللہ خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **ساون کے اندھے** " کے عنوان سے عتیق انور راجا کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **ھرنائی میں مون سون بارشوں سے تباھی** " کے عنوان سے فاروق سنزر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمان کوئٹہ نے " **پانی تیرتی محبوب لاشیں** " کے عنوان سے مریم ارشد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 51 بدھ 04 محرم الحرام 1444ھ 03 اگست 2022ء نمبر 211

ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران کی شہادت قومی سانحہ ہے، گورنر، وزیراعلیٰ

چیئرمین سینیٹ، وفاقی وصوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، سیاسی، مذہبی و سماجی رہنماؤں کا واقعہ پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن/نامہ نگاران/نیوز ایجنسیاں) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹر حادثے پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے جس میں کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد اور بریگیڈیئر خالد سمیت عملے کے دیگر افراد شہید ہو گئے گورنر نے کہا کہ حادثہ ایک قومی سانحہ ہے جس پر ہم سب غمزدہ اور لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں دریں اثناء وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹر کو پیش آنے والے حادثے پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے جس میں ہم نے اپنے بہترین افسر کھو دیے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ڈی جی کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف بریگیڈیئر محمد خالد میجر سعید احمد میجر طلحہ منان اور نائیک مدثر فیاض کی شہادت قومی سانحہ ہے جنرل سرفراز علی ایک باصلاحیت اور دلیر سپاہی نفیس شخصیت کے مالک اور ایک بہترین دوست تھے جنہوں نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ قومی فریضہ کی ادائیگی میں جان کا نذرانہ پیش کیا شہداء کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سے بھائیوں اور دوستوں جیسا مثالی تعلق تھا بحیثیت کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں گہری دلچسپی رکھتے تھے شہید کی خواہش اور کوشش تھی کہ بلوچستان ترقی کرے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی نے بلوچستان میں مختلف عہدوں پر کام کیا اور جس بھی عہدے پر تعینات رہے انہوں نے بلوچستان کے امن و ترقی کے لیے کردار ادا کیا انکی شہادت بھی بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے مشن میں ہوئی بلوچستان کے عوام شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں وزیراعلیٰ شہداء کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے شہداء کی جنت میں بلند درجات اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، میجر جنرل امجد حنیف، دیگر افسران کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج کے شہداء نے فرض کی ادائیگی اور قوم کی خدمت کیلئے انتہائی لگن سے کام کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا دھرتی کے ان بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا ہے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی محب وطن اور انسانیت کے خدمت کے جذبے سے سرشار تھے کور کمانڈر کوئٹہ نے اپنے زندگی کے آخری لمحات میں بھی دکھی انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا وفاقی وزیر دفاعی پیداوار اسرار ترین نے کہا ہیلی کاپٹر میں فوجی افسران کی شہادت بہت بڑا سانحہ ہے قوم شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ بی اے پی کے بانی سینیٹر سعید احمد ہاشمی نے کہا کہ شہید فوجی افسران بہادر ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے لیے دل درد رکھنے والے افسران تھے۔ وفاقی وزیر مملکت برائے دفاعی پیداوار میر حاجی احسان اللہ ریکی اور سابق صوبائی وزیر میر مجیب الرحمان محمد حسنی نے کہا کہ چھ اعلیٰ فوجی افسران کی شہادت کے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم مشکل کی اس گھڑی میں لواحقین کے ساتھ ہیں۔ جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ فوجی جوانوں کی شہادت پر دل رنجیدہ ہے چھ فوجی افسران کی شہادت قومی سانحہ ہے پوری قوم پاک فوج کے شہداء کے لواحقین کے ساتھ غم میں شریک ہے بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینیئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ فوجی افسران کا حادثے میں شہید ہونا ناقابل تلافی نقصان ہے سانحے پر پوری قوم غمزدہ ہے صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے آنے والے افسران کی شہادت خدمت کی اعلیٰ مثال ہے جس پر قوم کو فخر ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر، سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، رکن قومی اسمبلی لسبیلہ گوادر محمد اسلم بھوتانی اور سردارزادہ شہزادہ صالح بھوتانی نے کہا کہ کور کمانڈر و دیگر اعلیٰ افسران نے لسبیلہ سیلاب میں بحالی کے کام کے دوران اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے اعلیٰ مثال قائم کی جس پر ہمیں فخر ہے۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ایک سچے محب وطن اور بہادر فوجی افسر تھے شہداء کی خدمات کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا غم اس کی گھڑی میں ہم شہداء کے لواحقین میں شریک ہیں۔ چیف آف جھالاوان و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور انکے ساتھیوں کی حادثاتی شہادت ناقابل تلافی نقصان ہے افسران کی شہادت کا سن کر دلی صدمہ پہنچا ہے شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز ایک پروفیشنل اور نہایت ہی اچھے انسان تھے بلوچستان میں امن کی بحالی اور دہشت گردوں کی سرکوبی میں ان کی کردار اور قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ بی این پی رہنما سابق کور کمانڈر بلوچستان جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سچے محب وطن اور پاک فوج کے عظیم آفیسر تھے شہداء نے اپنی جانیں قربان کر کے قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ، وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی، صوبائی صدر صوبائی مشیر نوابزادہ گہرام خان بگٹی، صوبائی آرگنائزر میر شس کرد نے ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران اور جوانوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے پر پوری رنجیدہ ہے اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ ہیلی کاپٹر میں شہید ہونے والے افسران قوم کے ساتھ والہانہ محبت رکھنے والے فوجی تھے۔ رند قبیلے کے سربراہ رکن صوبائی اسمبلی چیف آف رند سردار یار محمد رند، رند قومی اتحاد کے چیئرمین سردارزادہ میر سردار خان رند، سردارزادہ میر مہران خان رند، اتحاد کے مرکزی ترجمان میر حبیب الرحمن رند نے شہید فوجی افسران کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ عوام کے لیے سانحہ سے کم نہیں رند قبائل اس غم و دکھ کی گھڑی میں لواحقین کے ساتھ ہیں۔ ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا کہ پاک فوج پر ہماری جان بھی قربان ہے پاک فوج ہماری حفاظت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہی ہے اور وطن عزیز کو درپیش ہر قسم کے چیلنجز میں قوم کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ بی اے پی کے رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم کھوسہ، مسلم لیگ کے مرکزی سینئر نائب صدر عبدالرزاق الفاری، یوتھ ونگ بلوچستان کے صدر شیر احمد شاہوانی، سردارزادہ میر حیر بیار خان ڈومکی نے کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثہ ملک اور قوم کیلئے انتہائی رنجیدہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اہلسنت و جماعت کے ذوالفقار علی طارق قادری، اشعر رسول چشتی قادری محمد شریف لانگو چشتی سید بقا محمد شاہ چشتی میر جاوید احمد کھوسہ محمد بلال راجپوت نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ایک بہترین پروفیشنل اور نہایت اچھے انسان تھے وطن کے بہادر بیٹوں کی شہادت کے واقعہ نے پر پوری قوم غمزدہ ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر سعید الحسن مندوخیل نے کہا کہ پاک فوج کے افسران نے اپنی جانیں سیلاب میں گھرے ہم وطنوں کی جانیں بچانے کے لئے وار دیں مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور دیگر فوجی افسروں نے شہادت کا بلند رتبہ پایا قوم کو شہداء کی فرض شناسی پر فخر ہے شہید ہونے والے فوجی افسران قوم کے ہیرو ہیں نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ فوجی افسران نے امدادی سرگرمیوں کے فرائض کی انجام دہی کے دوران جام شہادت نوش کیا۔ پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند جوگیزئی نے کہا کہ پاک فوج کے بہادر افسران نے ملک و قوم کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے کے عہد کو ایک بار پھر دہرایا ہے، پاک فوج کے بہترین جنرل آفیسر اور انکے ساتھیوں کی شہادت نے پوری قوم کو سوگوار کر دیا ہے غم کی اس گھڑی میں پوری قوم پاک فوج اور شہداء کے خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ اہل سنت والجماعت اور سنی علماء کونسل بلوچستان کے صدر مولانا محمد رمضان مینگل نے کہا کہ شہداء بلوچستان اور قوم کے ہیرو ان کی قربانیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہوگی کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف، 12 کور کے بریگیڈیئر محمد خالد، پائلٹ میجر سعید احمد، معاون پائلٹ میجر محمد طلحہ منان اور نائیک مدثر فیاض نے فرائض کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کیا جس پر قوم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈائریکٹر جنرل کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف، کمانڈر انجینئرز بریگیڈیر خالد، میجر سعید احمد، میجر محمد طلحہ منان اور چیف نائیک مدثر فیاض کے ہیلی کوپٹر کو سیلاب متاثرین کی امدادی سرگرمیوں کے دوران حادثے کے نتیجے میں شہید ہونے والے افسران کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء ایک قومی فریضہ کی انجام دہی کے دوران انتہائی عزم اور جرات کے ساتھ سیلاب سے متاثرہ شہریوں کی امدادی سرگرمیوں کا معائنہ کر رہے تھے مشکل وقت میں اپنے بھائیوں کی دادرسی کیلئے خدمات انجام دی اور آخری وقت تک عزم و ہمت کی مثال پیش کرتے رہے بیان میں شہداء کی بلند درجات اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی ہے۔ بی اے پی کی رکن صوبائی اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن محترمہ لیلیٰ ترین، بی ملک روح اللہ خان ترین نے کہا کہ وطن اور فرائض کی راہ میں جانوں پر کھیل جانے والے قوم کے ہیروز کو قوم سلام پیش کرتی ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا کہ پاک فوج نے ہمیشہ ملک اور قوم کیلئے اپنی جانیں قربان کی ہیں ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران کی شہادت پر قوم صدمے میں ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر مرکزی نائب صدر سردار یعقوب خان ناصر نے کہا کہ مصائب سے نجات کیلئے فوجی افسران نے ہمیشہ اپنی پیشہ وارانہ خدمات سرانجام دیں ہیں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ایک انتہائی شفیق ملنسار اور ملک و ملت سے حقیقی ہمدردی رکھنے والے آفیسر تھے۔ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف غلام فاروق خلجی، صدر فدا حسین دشتی، سینئر نائب صدر محمد ایوب مریانی، نائب صدر احمد علی صدیقی نے کہا کہ امدادی سرگرمیوں کے دوران ہیلی کاپٹر حادثے پر ملک میں سوگ ہے۔ چیف آف جمالی سردار ہارون خان جمالی اور سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ فوجی افسران کی شہادت پر ملک خصوصاً بلوچستان کے عوام آشکبار ہیں۔ بی اے پی کے سینئر نائب صدر و سینیٹر نصیب اللہ بازئی اور مرکزی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری سید حسنین ہاشمی نے لسبیلہ میں فلڈ ریلیف آپریشن کے دوران المناک حادثے میں کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کی چھ افسران سمیت شہادت کو قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ایک بہترین پروفیشنل، فرض شناس اور قابل افسر ہونے کے ساتھ انتہائی ایماندار اور ایک اچھے ملنسار انسان تھے پوری قوم اس حادثے پر سوگوار ہے۔ تحریک جوانان پاکستان بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات طارق خان ترین نے کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے نے ہر شخص کو افسردہ کر دیا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزیر ایس اینڈ ڈبلیو سردار عبدالرحمن کھیتران، سابق صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، میر عبدالکریم نوشیروانی، وزیراعلیٰ کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ان کے ساتھی انسانیت کی خدمت اور فرض کی بجا آوری کی روشن مثال بنے ہیں ہیلی کاپٹر حادثے پر پوری قوم سوگوار ہے۔ نوابزادہ ہمایوں جوگیزئی غفار خان کاکڑ سردار روح اللہ خلجی نوبزادہ امین جوگیزئی لالا خدائے نور خان لالا سلطان قریش نے کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران کی شہادت سے ہر پاکستانی غمزدہ ہے شہداء کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی ترجمان نذیر خان اچکزئی نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی و دیگر اعلیٰ فوجی افسران کی شہادت کا واقعہ افسوسناک ہے ایسے شہداء کی قربانیوں کی بدولت ملک کا مستقبل محفوظ ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی و دیگر افسران نے سیلاب متاثرین کی مدد کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Daily:

2

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 03 اگست 2022ء

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، سیکورٹی معاملات اور دیگر امور پر فیصلے

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا جائزہ، حکام نے وزیر اعلیٰ کو متعلقہ امور پر بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکیورٹی سمیت صوبے کے دیگر اہم امور اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ڈی آئی جی کوئٹہ فدا حسین کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمان ایس ایس پی آپریشن عبدالحق عمرانی اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے بھی اجلاس میں شرکت کی حکام نے وزیر اعلیٰ کو متعلقہ امور پر بریفنگ دی جبکہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے حکام کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں اجلاس میں سیکیورٹی سے متعلق امور اور دیگر معاملات پر اہم فیصلے بھی کیے گئے۔

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز
جلد 51 | بدھ 04 محرم الحرام 1444ھ 03 اگست 2022ء صفحات 12 | شمارہ 49
رجسٹرڈ BC-m-13 | ایکسچینج نمبر 2829164 2821538-2821626 — فیکس 2835934 2830228 | قیمت 20 روپے

عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس، سیکورٹی امور و دیگر معاملات پر اہم فیصلے

اجلاس میں سیکورٹی سے متعلق امور اور بلوچستان بھر میں سیلاب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا

حکام کی بریفنگ، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ افسران کی شرکت، بریفنگ کے بعد وزیر اعلیٰ کی جانب سے ضروری ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منگل کو ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکورٹی سمیت صوبے کے دیگر اہم امور اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹر.......

بقیہ نمبر 4 صفحہ 9 پر

ی عبدالعزیز عقیلی اور آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، ڈی آئی جی کوئٹہ فدا حسین کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمان، ایس ایس پی آپریشن عبدالحق عمرانی اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ حکام کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو متعلقہ امور پر بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ نے حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ اجلاس میں سیکورٹی سے متعلق امور اور دیگر معاملات پر اہم فیصلے کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 4

بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، وزیراعظم کا ٹوئٹ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں مسلسل بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہی کے پیش نظر قوم سے اپیل کی ہے۔ ٹوئٹر پر جاری بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں بھرپور کردار ادا کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی انتظامیہ، این ڈی ایم اے اور افواج پاکستان کا خاص طور پر مشکور ہوں۔ وزیراعظم نے قوم کے نام اپنے پیغام میں لکھا کہ میں پوری قوم سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے بڑھے اور تکلیف میں مبتلا ہمارے بہن اور بھائیوں کی مدد کرے۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ ہم سیلاب سے پیدا شدہ مشکل صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لیے کئی محاذوں پر کام کر رہے ہیں، چیلنج یقیناً بہت بڑا ہے لیکن اس چیلنج سے نمٹنے کا ہمارا عزم اس سے بھی مضبوط تر ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں مسلسل بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ہونے والی تباہی ناقابل بیان ہے۔

صدر مملکت کا آرمی چیف کو فون، فوجی افسران اور جوانوں کی شہادت پر رنج و غم کا اظہار

اسلام آباد (جنگ نیوز) صدر مملکت عارف علوی نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور بلوچستان میں ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران اور جوانوں کی شہادت پر رنج و غم کا اظہار کیا۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق آرمی چیف نے صدر مملکت کو بتایا کہ امدادی سرگرمیوں کے دوران خراب موسم کی وجہ سے حد نگاہ کم ہوئی جس کی وجہ سے ہیلی کاپٹر کو حادثہ پیش آیا۔ آرمی چیف نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر کا ملبہ حاصل کر لیا گیا ہے اور تمام فوجی افسران و جوان جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ صدر مملکت عارف علوی نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور بلوچستان میں ہیلی کاپٹر حادثے میں فوجی افسران اور جوانوں کی شہادت پر رنج و غم کا اظہار کیا۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق آرمی چیف نے صدر مملکت کو بتایا کہ امدادی سرگرمیوں کے دوران خراب موسم کی وجہ سے حد نگاہ کم ہوئی جس کی وجہ سے ہیلی کاپٹر کو حادثہ پیش آیا۔ آرمی چیف نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر کا ملبہ حاصل کر لیا گیا ہے اور تمام فوجی افسران و جوان جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

وزراء سیاسی رہنماؤں کا فوجی افسران کی شہادت پر اظہار افسوس

لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ان کے ساتھی فرض کی بجا آوری کی روشن مثال بنے

وطن کے یہ بیٹے قوم کا فخر، جانیں سیلاب میں گھرے شہریوں کو بچانے کے لئے وار دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماؤں صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی سردار عبدالرحمن کھیتران، سابق صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، میر عبدالکریم نوشیروانی، وزیراعلیٰ کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدابخش لانگو نے لسبیلہ میں فلڈ ریلیف آپریشن کے دوران......

بقیہ نمبر 52 صفحہ 10 پر

المناک حادثے میں کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کی چھ افسران سمیت شہادت کو قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈی جی پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد، کمانڈر انجینئرز 12 کور بریگیڈیئر خالد، پائلٹ میجر سعید، کو پائلٹ میجر طلحہ اور کریو چیف نائیک مدثر شہید کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ان کے ساتھی انسانیت کی خدمت اور فرض کی بجا آوری کی روشن مثال بنے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت 60 ارب روپے سالانہ صحت کے شعبے پر خرچ کر رہی ہے، سید احسان شاہ

بلوچستان کا 90 فیصد بجٹ ملازمین کی تنخواہوں و دیگر مدات پر خرچ ہو رہا ہے صرف 10 فیصد فلاح، تعمیر و ترقی پر خرچ ہو رہا ہے، وزیر

ملازمین کو فرائض کی ادائیگی کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرنا ہوگا، صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے اپنی نگرانی میں کمیٹی قائم کریں گے، اظہار خیال

بلوچستان میں تعلیم اور صحت کی سہولیات کا فقدان زیادہ ہے، عبدالعزیز عقیلی کی گفتگو، اجلاس میں افسران کی جانب سے بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور سیکرٹری صحت صالح محمد ناصر سمیت مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے کہا ہے کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں ملازمین کو اپنا قبلہ درست کرتے ہوئے اپنے فرائض کی ادائیگی کو ممکن بنانے کے لئے ہر ممکن کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس وقت بلوچستان کا......

بقیہ نمبر 20 صفحہ 10 پر

تقریباً 80 سے 90 فیصد بجٹ 3 لاکھ ملازمین کی مراعات، تنخواہوں اور دیگر مدات پر خرچ ہو رہا ہے 10 فیصد بجٹ صرف عوام کی فلاح و بہبود، تعمیر و ترقی پر خرچ ہو رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو محکمہ صحت اور تعلیم کی جانب سے "ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے محکمہ ہیلتھ کے زیر اہتمام مشاورتی کانفرنس" کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی، ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمان بزدار، سیکرٹری ایجوکیشن عبدالرؤف بلوچ، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ ماجد، وی سی بلوچستان یونیورسٹی ڈاکٹر شفیق الرحمان، سیکرٹری خزانہ، صحافیوں، ماہرین صحت اور ماہرین تعلیم سمیت ڈاکٹرز کی بڑی تعداد شریک تھی۔ صوبائی وزیر صحت احسان شاہ نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کا شعبہ زبوں حالی کا شکار ہے پرائمری ہیلتھ کیئر کو تو کس تجھ کیا جا رہا صحت کے شعبے پر جتنے اخراجات کئے جا رہے اس کا نتیجہ وہ نظر نہیں آ رہا جو آنا چاہئے حکومت 60 ارب روپے سالانہ صحت کی مد میں بجٹ خرچ کر رہی ہے اس کے باوجود بھی ناکامی نظر آتی ہے۔ اگر صوبے 1 کروڑ 20 لاکھ آبادی پر مذکورہ فنڈز کو تقسیم کریں تو ماہانہ 7 ارب روپے خرچ ہوتے ہیں اور آبادی کے لحاظ سے صوبے میں 20 سے 30 لاکھ مریض بیمار ہوتے ہوں گے جن کے علاج معالجے پر 15 سے 20 لاکھ کا خرچ آتا ہے۔ کورونا صحت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے ہر ایک کو کردار ادا کرنا ہوگا۔ صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے اپنی نگرانی میں کمیٹی قائم کریں گے۔ 500 ایمبولینس میں سے 250 ناکارہ ہو چکی ہے جن پر معمولی خرچہ آتا ہے میری کوشش ہے کہ مرگ کی طرح ایمبولینس کو ڈیوائس لگا کر اس کی مانیٹرنگ کی جائے ہر ڈاکٹر کو اپنے علاقے میں خدمات کا پابند کیا جائے گا تاکہ وہ جس علاقے سے بھرتی ہوئے ہیں وہ وہاں پر اپنے لوگوں کی خدمت کریں لیکن ایسا نہیں ہو رہا صحت کے شعبے میں اختیارات نچلی سطح پر منتقل کئے جائیں گے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ تعلیم اور صحت معاشرے کی بنیاد ہے۔ تعلیم اور صحت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ سندھ اور بلوچستان میں تعلیم اور صحت کی سہولیات میں پسماندہ ہے۔ بلوچستان میں تعلیم اور صحت کی سہولیات کا فقدان زیادہ ہے۔ کوئٹہ میں ایک استاد تیس بچوں کو پڑھا سکتا ہے۔ بلوچستان میں تاثر ہے کہ ایک استاد کیلئے سوالیہ نشان ہیں۔ بلوچستان میں 8 ہزار 700 ڈاکٹر ہیں۔ اور بلوچستان میں ڈاکٹر اور طبی عملے کی کوئی کمی نہیں کوئٹہ اندرون سندھ میں ڈیڑھ سو بچوں کیلئے ایک استاد کی شرح ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 3

ہیلی کاپٹر حادثہ، شہید ہونیوالے قوم کے فرزند، بشریٰ رند

قوم کے فرض شناس بیٹے بلوچستان میں امدادی کاموں میں مصروف تھے

بے لوث خدمت کے جذبے سے سرشار یہ سپوت قوم کے محسن ہیں، پارلیمانی سیکریٹری

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے فوجی افسران اور جوانوں کی شہادت پر گہرے رنج (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی پیغام میں انہوں نے کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف، 12 کور کے بریگیڈیئر محمد خالد، پائلٹ میجر سعید احمد، معاون پائلٹ میجر محمد طلحہٰ منان اور نائیک مدثر فیاض کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کیلئے بلندی درجات کی دعا کی اور ان کے اہل خانہ کیلئے اظہار ہمدردی بھی کیا۔ انہوں نے ملک وقوم کیلئے شہداء کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے فرض شناس بیٹے بلوچستان میں سیلاب سے متعلق امدادی کاموں میں مصروف تھے ال۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:________

2

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 03/اگست 2022ء

جنرل سرفراز شہید نے بلوچستان کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں، چیف سیکرٹری

ہیلی کاپٹر حادثے میں قیمتی جانی نقصان قومی سانحہ، جس پر پوری قوم غم زدہ ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ہیلی کاپٹر حادثے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حادثے میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈی جی کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد، بریگیڈیئر محمد خالد، میجر سعید احمد، میجر طلحہ منان اور نائیک مدثر کی شہادت افسوسناک ہے اور بلوچستان کے لئے یہ ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثے نے نہ صرف بلوچستان کو بلکہ پورے ملک کو سوگوار کر دیا اور شہید کور کمانڈر جنرل سرفراز علی محب وطن اور انسانیت کے خدمت کے جذبے سے سرشار تھے۔ انہوں نے کہا کہ شہید کور کمانڈر کوئٹہ نے اپنے زندگی کے آخری لمحات میں بھی دکھی انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا اور جنرل سرفراز علی کا شمار پاک فوج کے [illegible] اور مستقد و [illegible] میں ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت کور کمانڈر کوئٹہ شہید جنرل سرفراز علی نے بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ہیلی کاپٹر حادثے میں قیمتی جانی نقصان قومی سانحہ ہے، جس پر پوری قوم غم زدہ ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور شہداء کے لواحقین کے صبر و جمیل عطا کرے۔

6

روزنامہ بلوچستان نیوز 2 3اگست 2022ء

تعلیم صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، عبدالعزیز عقیلی

طبی عملے اور اساتذہ کی کمی نہیں صحت اور تعلیم کی سہولت ہر ایک کو دستیاب ہو اس کیلئے تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے پالیسی سازی کا حصہ بنایا جائیگا

ژوب اور دیگر علاقوں میں بچوں میں بیماریاں عام ہیں پانچ ہزار پانچ سو سے زائد ڈاکٹروں میں سے چالیس فیصد خدمات کیلئے دستیاب نہیں، خطاب

کوئٹہ (اے این این) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ عوام کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے طبی عملے اور اساتذہ کی کمی نہیں صحت اور تعلیم کی سہولت ہر ایک کو دستیاب ہو اس کیلئے تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے پالیسی سازی کا حصہ بنایا جائے گا مراعات مانگنے والے فرائض کی بخوبی ادائیگی کو ممکن بنائے تعلیم اور صحت معاشرے کی بنیاد ہے سندھ اور بلوچستان میں تعلیم اور صحت کی سہولیات ملک کے دیگر حصوں میں سہولیات کا فقدان ہے اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں ایک استاد کے پاس سولہ بچے ہیں لیکن کارکردگی کا معیار بہتر نہیں اسی طرح بلوچستان میں آٹھ ہزار سات سو ڈاکٹر ہیں بلوچستان میں ڈاکٹر اور طبی عملے کی کمی نہیں گو کہ یہ تعداد مطلوبہ شرح سے کم ہے لیکن صحت کے مسائل کو حل کرنا ناممکن ہرگز نہیں جو ڈاکٹر جس ضلع سے سیٹ لیتا ہے وہاں خدمت بھی دے اسے وہاں خدمات دینے کا پابند کیا جائے گا کیونکہ بلوچستان کا اسی فیصد بجٹ تین لاکھ ملازمین پر خرچ ہوتا ہے کوئٹہ میں محکمہ صحت کے زیر اہتمام تعلیم اور صحت کے شعبے میں موجود خامیوں کو دور کرنے اور جامع پالیسی کے اجراء سے متعلق سول سوسائٹی، صحافیوں، وکلا، ڈاکٹروں اور ماہرین تعلیم کی مشاورتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی وزیر صحت سید احسان شاہ، سیکرٹری صحت صالح محمد ناصر سیکرٹری سیکنڈری ایجوکیشن رؤف بلوچ سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ عبدالماجد، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ ودیتین جمالدینی وائس چانسلر جامع بلوچستان ڈاکٹر شفیق الرحمٰن نے خطاب کرتے ہوئے عزم دہرایا کی تقرریوں اور تبادلوں میں سیاسی مداخلت کی بجائے جامع پالیسی کے تحت کام کیا جائے تاکہ صوبے کے غریب لوگوں کو صحت اور تعلیم کی سہولیات کو ممکن بنانے میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کا اس موقع پر کہنا تھا کہ تعلیم اور صحت معاشرے کی بنیاد ہے سندھ اور بلوچستان میں تعلیم اور صحت کی سہولیات ملک کے دیگر حصوں میں سہولیات کا فقدان ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 AUG 2022 Page No. 7

گوادر: 12.7 ملین ڈالر کی لاگت سے سمندر کے پانی کو میٹھا بنانے کے منصوبے کا آغاز

چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی نے 1.2 گیلن یومیہ کے ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر شروع کر دی

منصوبہ ایک سال میں مکمل، گوادر پورٹ اتھارٹی کی ضروریات کے مطابق اولڈ سٹی کو پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) گوادر میں پینے کے پانی کے مسئلے کو حل کرنے کی جانب ایک اہم قدم، گوادر فری زون میں 1.2 ملین گیلن یومیہ (MGD) کے ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر شروع کر دی گئی۔ گوادر پرو کے مطابق چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی (سی او پی ایچ سی) نے کہا ہے کہ گوادر فری زون میں 1.2 ایم جی ڈی ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر کا کام زور و شور کے ساتھ شروع کر دیا گیا ہے، مکمل ہونے پر یہ گوادر کی پانی کی کمی کو نمایاں طور پر دور کر دے گا اس منصوبے کا مقصد سمندر کے پانی کو صاف کرنا اور اسے گوادر شہر کے لوگوں کے لیے محفوظ بنانا ہے۔ پلانٹ کی تنصیب کے بعد گوادر پورٹ اتھارٹی کی ضروریات کے مطابق اولڈ سٹی ایریا کو پینے کا پانی فراہم کیا جائے گا۔ گوادر پرو کے مطابق اس منصوبے کی تخمینہ لاگت 12.7 ملین ڈالر ہے، جس کی مالی اعانت چینی حکومت کر رہی ہے منصوبے کا ٹھیکہ چائنا ہاربر انجینئرنگ کمپنی (CHEC) کو دیا گیا تھا اس منصوبے کو ''گوادر کے لوگوں کے لیے لائف لائن'' کا نام دیا گیا ہے معاہدے کے مطابق سول ورک اپنے آغاز کے 12 ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا

متاثرہ شاہراہوں کی بحالی کیلئے تیزی سے اقدامات جاری ہیں، سیکرٹری مواصلات

رابطہ سڑکوں کی بحالی اولین ترجیح، پلوں کی مرمت جاری، اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت کی گنجائش نہیں

اکبر علی بلوچ کا ضلع لسبیلہ میں شاہ نورانی درینجی کنراج اور لاکھڑا کا دورہ، متاثرہ شاہراہوں اور پلوں کا معائنہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کا بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ضلع لسبیلہ کا دورہ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے شاہ نورانی درینجی کنراج اور لاکھڑا میں متاثر ہونے والی شاہراہوں اور پلوں کا جائزہ لیا اور لاکھڑا میں جاری پل کے بحالی کے کام کی نگرانی کی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو ایکسیئن لسبیلہ ارشد مسعود زہری نے بریفنگ دی بعد ازاں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے متاثرہ شاہراہوں اور پلوں کا معائنہ کیا اور بحالی کے حوالے سے ریسکیو آپریشن کا بھی جائزہ لیا اس موقع پر سیکریٹری مواصلات و تعمیرات نے شاہراہوں کی بحالی کے حوالے سے جاری آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ضلع لسبیلہ کو کافی نقصان پہنچا ہے ان نقصانات میں ضلع کے اہم شاہراہ اور پل بھی شامل ہیں جنکا رابطہ نیشنل ہائی وے کے ساتھ ہے لہذا ان شاہراہوں اور پلوں کی بحالی ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ضلع لسبیلہ میں بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے لہذا بحالی کے کام میں کوئی دشواری یا خلل پیدا نا ہونے پائے اگر بروقت متاثرہ شاہراہوں اور پلوں کو بحال نہیں کیا جائے گا تو سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی مشکلات میں اور اضافہ ہوگا انہوں نے محکمہ کے تمام آفیسران اور عملے کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ہنگامی صورتحال کے پیش نظر محکمہ کے تمام عملے اور مشینری کے ساتھ ہمہ وقت تیار رہتے ہوئے صوبے کی خدمت میں پیش پیش رہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 8

جسٹس جاوید اقبال کو لاپتہ افراد کمیشن سے ہٹانے کی سفارشات معطل

اسلام آباد ہائیکورٹ نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارشات کیخلاف جسٹس جاوید اقبال کی درخواست پر فریقین کو نوٹس جاری کردیئے

سابق چیئرمین نیب نے طیبہ گل سکینڈل پر تحقیقاتی کمیشن کے قیام کو لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کردیا

اسلام آباد (این این آئی) ہائیکورٹ نے جسٹس (ر) جاوید اقبال کو لاپتہ افراد کمیشن کے چیئرمین کے عہدے سے ہٹانے کی سفارش معطل کردی۔ ہائیکورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس عامر فاروق نے درخواست پر احکامات جاری کیے اور جسٹس (ر) جاوید اقبال کو لاپتا افراد کمیشن کے چیئرمین کے عہدے سے ہٹانے کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارش کو معطل کردیا۔ درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اپنایا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نےجاوید اقبال کو لاپتا افراد کمیشن کی سربراہی سے ہٹانے کیلئے خط لکھنے کا فیصلہ کیا جس میں جاوید اقبال کو کمیشن کے چیئرمین کے بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

عہدے سے ہٹانے کی سفارش کی۔ اس پر جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اختیارات کا معاملہ دیگر دو درخواستوں میں بھی اٹھایا گیا ہے، اس پر ڈپٹی اٹارنی جنرل راشد کیانی نے کہا کہ یہ معاملہ اب پی اے سی سے انکوائری کمیشن میں چلا گیا ہے۔ بعدازاں عدالت نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارش کو معطل کرتے ہوئے اس کے خلاف درخواست پر فریقین کو نوٹس جاری کردیا اور 13 اگست تک جواب طلب کرلیا۔ عدالت نے فریقین کو سابق چیئرمین نیب کے خلاف تادیبی کارروائی سے بھی روک دیا۔

گوادر میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر شروع، 12 ماہ کے اندر مکمل کیا جائیگا

منصوبے کا مقصد سمندر کے پانی کو صاف کرنا اور اسے گوادر شہر کے لوگوں کیلئے محفوظ بنانا ہے

گوادر (آئی این پی) گوادر میں پینے کے پانی کے مسئلے کو حل کرنے کی جانب ایک اہم قدم، گوادر فری زون میں 1.2 ملین گیلن یومیہ (MGD) کے ڈی سیلینیشن بقیہ نمبر 8 2 صفحہ 7 پر

پلانٹ کی تعمیر شروع کردی گئی۔ گوادر پرو کے مطابق چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی (سی او پی ایچ سی) نے کہا ہے کہ گوادر فری زون میں 1.2 ایم جی ڈی ڈی سیلینیشن پلانٹ کی تعمیر کا کام زور وشور کے ساتھ شروع کردیا گیا ہے، مکمل ہونے پر یہ گوادر کی پانی کی کمی کو نمایاں طور پر دور کردے گا۔

صوبہ بھر میں 300 سے زائد میڈیکل کیمپ، متاثرین کا علاج معالجہ جاری

لسبیلہ میں 6 میڈیکل کیمپ، 10 مزید قائم کرنے کی ہدایت کی گئی، ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر نور قاضی

متاثرہ علاقوں میں آنیوالے دنوں میں جلد ہیضہ اور ملیریا سمیت دیگر بیماریاں پھیل سکتی ہیں

اوتھل (آئی این پی) ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مون سون کی بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہی کے باعث مختلف امراض کی بیماریاں پھوٹنے کے خدشے کے پیش نظر صوبے بھر میں 300 سے زائد میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے ہیں جہاں پر مریضوں کا مفت علاج ومعالجہ ہو رہا ہے لسبیلہ سیلاب سے زیادہ متاثر ہو بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

اہے لسبیلہ میں تقریباً چھ میڈیکل کیمپس قائم ہیں لیکن میں نے محکمہ صحت لسبیلہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ مزید دس میڈیکل کیمپس قائم کرے جن میں موبائل میڈیکل کیمپس بھی شامل ہونگے اس وقت بیشتر سیلاب سے متاثرہ علاقوں تک رسائی ممکن نہیں ہو پارہی جسکی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے لیکن جلد تمام علاقوں تک رسائی حاصل ہوجائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں قائم میڈیکل کیمپس کا دورہ کرنے کے بعد ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اوتھل میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 9

بلوچستان میں بارش و سیلاب سے مزید 15 افراد جاں بحق، تعداد 164 تک پہنچ گئی

اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار، کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں ہوئیں، دریائے ژوب میں باپ بیٹا ڈوب گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں بارشوں سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات کا سلسلہ جاری ہے صوبے میں مزید 15 افراد لقمہ اجل بن گئے جسکے بعد جاں بحق افراد کی تعداد 164 تک پہنچ گئی ہے جبکہ 13 ہزار سے زائد مکانات کو نقصان پہنچا ہے زرعی علاقوں میں کھڑی فصلوں اور باغات کو بھی شدید نقصانات کا سامنا ہے۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 15 افراد بارشوں کی نذر ہو گئے ہیں اس طرح جاں بحق افراد کی تعداد 164 تک پہنچ گئی جاں بحق ہونے والوں میں 67 مرد 43 خواتین اور 54 بچے شامل ہیں اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں ہوئی ہیں۔ ژوب میں باپ بیٹا دریا میں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے، ضلعی انتظامیہ کے مطابق گزشتہ شب ژوب کے علاقے بادینزئی میں سیلاج خان اور اسکا بیٹا شادگل دریائے ژوب کے کنارے اپنی گائے کو تلاش کرنے گئے جہاں وہ اچانک آنے والے سیلابی ریلے میں ڈوب گئے، لیویز نے لاشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی جاری ہے۔ بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہو کر 74 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں 47 مرد 11 خواتین اور 16 بچے شامل ہیں مجموعی طور پر صوبے بھر میں 13 ہزار 975 مکانات منہدم اور جزوی نقصان پہنچا ہے بارشوں میں 670 کلومیٹر پر مشتمل مختلف 6 شاہراہیں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں جبکہ مختلف مقامات پر 16 پل ٹوٹ چکے ہیں بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 23 ہزار 13 مال مویشی مارے گئے ہیں تو وہیں مجموعی طور پر 1 لاکھ 98 ہزار 461 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلوں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویلز اور بورنگ کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔

قدرتی آفات میں لوگوں کی مدد کرنا ہم سب کی اخلاقی ذمہ داری ہے، کمشنر کوئٹہ

متاثرین کا ڈیٹا اکٹھا کیا جا رہا ہے، پی آر ایس پی کی جانب سے امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ کی زیر صدارت حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات ریسکیو اور ریلیف سرگرمیوں میں پی آر ایس پی کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے اجلاس ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈاکٹر یاسر خان بازئی، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن بابر خان بزنجو کے علاوہ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شاہنواز خان، سینئر منیجر پریمئر ابراہیم علوی، عبدالقاہر اور منیجر واش غلام محمد محمدی موجود تھے، اجلاس میں کمشنر کوئٹہ کو پی آر ایس پی کی جانب سے حالیہ بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیوں اور دیگر اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور بتایا گیا کہ پی آر ایس پی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں متاثرین کی امداد، خیموں کی فراہمی، صحت کی سہولیات کا بندوبست کر رہا ہے اب تک کوئٹہ کے مختلف اضلاع میں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان، راشن، خیمے اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کا بندوبست جاری ہے اس کے علاوہ بارش کے متاثرہ اضلاع میں یونین کونسلز کی سطح پر متاثرین کا ڈیٹا اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ امدادی سرگرمیوں کو مزید بہتر اور نقصانات کا مکمل جائزہ لے کر ان کی تعمیر نو کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں، انہوں نے بتایا کہ پی آر ایس پی صوبے میں آفات زدہ اضلاع میں مسلسل سرگرم عمل ہے کوئٹہ، چمن، پشین اور قلعہ عبداللہ میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں متاثرین کی ہر ممکن مدد اور بحالی کے لیے کام کر رہا ہے اس سلسلے میں متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا مکمل سروے کر کے کے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جب کہ ضرورت کے مطابق متاثرین کو شیلٹرز، خوراک، گھروں کی تعمیر اور صاف پانی کی فراہمی کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا کہ قدرتی آفات میں لوگوں کی مدد کرنا ہم سب کی مذہبی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، حالیہ بارشوں سے کوئٹہ کے مختلف علاقے شدید متاثر ہوئے ہیں سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور ریسکیو کے علاوہ ان کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں پر پی آر ایس پی کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کی بہتر انداز میں مدد اور امدادی سامان کی فراہمی اور ترسیل ضروری ہے تاکہ متاثرین کی بروقت مدد کر کے ان کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔

سبی رکھنی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی کی ہدایت کی روشنی میں ایکسین ای این پی اینڈ آر حبیب الرحمن نے ہیوی مشینری کے ذریعے سبی رکھنی روڈ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بحال کر دیا ہے ڈی سی سبی منصور قاضی نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو سبی شاہ مہ جبین عمرانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سبی وحید شریف عمرانی کے ہمراہ گزشتہ دنوں بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ بھی کیا۔

کور کمانڈر کوئٹہ و دیگر کی یاد میں خلیل جارج سرینا چوک پر شمعیں روشن کرینگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کور کمانڈر 12 کور کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی و دیگر شہداء کی یاد میں صوبائی مشیر اقلیتی امور خلیل جارج و دیگر آج کوئٹہ کے سرینا چوک پر شمعیں روشن کریں گے۔

فوڈ اتھارٹی کا کوئٹہ، لورالائی، مستونگ اور تربت میں 27 مراکز کو جرمانہ

ممنوعہ اشیاء برآمد، معمولی نقائص پر 14 مراکز کو اصلاحی نوٹس، اسکولز و کالجز میں فوڈ سیفٹی آگاہی مہم جاری

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ناقص، ملاوٹی و زائد المیعاد اشیاء خورد و نوش کے تدارک کیلئے صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں جاری کارروائیوں کے دوران کوئٹہ میں 7، لورالائی میں 10 مستونگ میں 5 جبکہ تربت میں بھی 5 مراکز پر جرمانے عائد کر دیئے گئے۔ ڈویژنل ڈائریکٹر لورالائی شراف الدین کی قیادت میں بی ایف اے معائنہ ٹیم نے پٹھان کوٹ، دکی سنجاوی شاہراہ اور گوالمنڈی کے علاقوں میں متفرق اشیاء خورد و نوش کے مراکز چیک کئے، دوران چیکنگ 3 جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد و ممنوعہ خوردنی اشیاء کولڈ ڈرنکس، پیکٹ دودھ، بسکٹ، مصالحے، ملک کریم، چائنیز نمک برآمد ہوئیں، میٹ شاپس میں صفائی کے انتظامات ناقص، کٹنگ اوزار جراثیم زدہ و آلودہ پائے گئے جبکہ ہوٹلوں میں ورکرز کی ذاتی صفائی کی حالت خراب اور پکوان میں ناقص و غیر صحت بخش کوکنگ آئل استعمال کیا جا رہا تھا۔ دوران معائنہ ایک برف کارخانہ کو صفائی و برف کی ترسیل کے ناقص انتظام اور زنگ آلود سانچوں میں غیر صحت بخش پانی سے برف کی تیاری جبکہ ایک سبزی شاپ کو باسی و خراب سبزیاں فروخت کرنے پر جرمانہ کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران برآمد ہونے والی مضر صحت اشیاء کو بعد ازاں تلف جبکہ معمولی نقائص پر 14 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کئے گئے۔ کوئٹہ شہر میں بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف علاقوں میں دوران معائنہ ایک آئسکریم کارنر، 2 ملک شاپس سمیت 7 مراکز کے خلاف ایس او پیز کی خلاف ورزی سمیت مختلف وجوہات پر کارروائی کی۔ مزید برآں بی ایف اے کی ڈویژنل ٹیموں نے ایکسپائرڈ خوردنی مصنوعات کی برآمدگی پر مستونگ اور تربت میں بالترتیب 5، 5 مراکز کو جرمانہ کیا۔ علاوہ ازیں فوڈ اتھارٹی کی جانب سے اسکولوں و کالجز کے اساتذہ اور طلباء کو فوڈ سیفٹی سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کیلئے خصوصی مہم جاری رہی، اس سلسلے میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول پرکانی آباد سریاب کے اساتذہ اور طالبات کو حفظان صحت کے بنیادی اصولوں خصوصاً کچن میں فوڈ سیفٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف امور کی بہتر انداز میں ادائیگی و خوراک کو مختلف جراثیم سے محفوظ رکھنے سے متعلق تفصیلاً آگاہی دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

ریلوے کی جانب سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپ

متاثرین کو طبی سہولیات کی فراہمی، دیگر علاقوں میں بھی کیمپ لگائے جائیں گے

ریلوے انتظامیہ مشکل کی گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑی ہے، ڈی ایس نثار احمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر ریلوے اور ایوی ایشن خواجہ سعد رفیق کی خصوصی ہدایت پر بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرین کو علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کوئٹہ نثار احمد خان نے ہنگامی بنیادوں پر محکمہ ...

بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

ریلوے کے میڈیکل آفیسرز محمد سرور اور دیگر کے توسط سے نوشکی سمیت مختلف علاقوں میں میڈیکل کیمپ قائم کر کے سینکڑوں لوگوں کو صحت کی سہولیات فراہم کیں امدادی کیمپوں کے قیام اور سہولیات کی فراہمی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کا تعاون بھی حاصل رہا ڈی ایس ریلوے نثار احمد کی خصوصی ہدایت کی روشنی میں محکمہ ریلوے کے ہیلتھ مینجمنٹ کے حکام نے نوشکی کے علاقے میں بارشوں سے متاثرہ لوگوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے امدادی کیمپ قائم کر کے 200 سے زائد مریضوں کا چیک اپ کر کے انہیں ادویات فراہم کیں امدادی کیمپوں کے قیام کا فیصلہ وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق کی خصوصی ہدایت پر کیا گیا ریلوے حکام کی جانب سے میڈیکل ٹیموں اور ضلعی ہیلتھ آفیسران کے تعاون سے مزید اضلاع جھل مگسی اوستہ محمد کان مہترزئی قلعہ سیف اللہ قلعہ عبداللہ سمیت دیگر علاقوں میں مزید میڈیکل کیمپ لگا ...

کر بارشوں اور سیلاب سے متاثرین کو صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی ڈی ایس نثار احمد خان کا کہنا ہے کہ ریلوے حکام اور انتظامیہ اس مشکل کی گھڑی میں اپنے عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 6

ایسی ترقی قبول نہیں جس سے بلوچ قومی بقاء کو خطرہ لاحق ہو، ڈاکٹر مالک

سیاست سے چاپلوسی ختم کر کے ہی بلوچ قوم ایک تحریک کی آبیاری کر سکتی ہے

پسنی (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ملک کو حالیہ مشکلات سے نکالنے کا حل صرف الیکشن ہے انہوں نے کہا ملک کو ایک بڑے طوفان کا سامنا ہے سیاسی، معاشی اور سماجی مشکلات کا حل ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پسنی میں شمولیتی پروگرام سے خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ کو اب منظم جدوجہد کی ضرورت ہے اور بلوچ قومی تحریک کا بنیادی مقصد بلوچ قومی تشخص کا تحفظ، ساحل اور وسائل کا تحفظ ہے۔ نیشنل پارٹی اپنے قومی کاز سے کبھی دغا بازی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ قومی پارٹی وقت کی ضرورت ہے، اسٹیبلشمنٹ نے ہر دور میں راتوں رات پارٹیاں بنائی اور ہر دور میں قوم پرست پارٹیوں کے سامنے رکاوٹ پیدا کر دیں۔ قوم پرستی کی شکل میں بی اے پی جے اسٹیبلشمنٹ نے ابھار کر راستے میں حائل کیا لیکن نیشنل پارٹی ان قوتوں کے خلاف ہر وقت کمربستہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک معاشی، سماجی مشکلات سے دوچار ہے ایسے میں جنرل الیکشن وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گوادر کو منتخب نمائندوں نے کوڑیوں کے دام بیچ دیا ہے اگر تبدیلی نہیں لائی گئی تو گوادر میں نہ ماہی گیری کے شعبے کو ترقی ملے گی اور نہ ہی دیگر شعبوں کو۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ الیکشن میں ہمارا ایک منشور ہو گا جس میں امن و امان، صحت اور تعلیم کو اپنے منشور کا محور بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ آزمائے ہوئے لوگوں کو اب عوام پہچان چکے ہیں اور آئندہ الیکشن میں نیشنل پارٹی کلین سوئپ کرے گی انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچ کاز کے ساتھ کبھی بے ایمانی اور دغابازی نہیں کی۔ ہمیں وہ ترقی ہرگز قبول نہیں جس سے بلوچ قوم کی بقا کو خطرہ ہو خواہ وہ ریکوڈک ہو یا سی پیک انہوں نے کہا بلوچ سرزمین وسائل سے مالا مال ہے اور بحر بلوچ ایک بڑا سرمایہ ہے جبکہ ٹرالر مافیا منتخب نمائندوں کے ساتھ مل کر اس قومی سرمایہ کو تاراج کر رہا ہے جس سے غریب ماہی گیروں کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑے ہیں اور آج ماہی گیر نان شبینہ کے محتاج ہیں انہوں نے کہا کہ آج اگر گوادر کو ایک قابل نمائندہ میسر ہوتا تو عوام بنیادی سہولیات سے محروم نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے دور حکومت میں تربت کو ترقی کے ساتھ ساتھ گوادر کی ترقی کے لیے 6 ارب روپے جی ڈی اے کو فراہم کیے لیکن گوادر پھر بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے انہوں نے کہا کہ گوادر پدی زر روڈ اور دیگر کئی اسکیم نیشنل پارٹی کے مرہون منت ہیں اس موقع پر جان محمد بلیدی نے کہا کہ نیشنل پارٹی نہ کسی قبائلی اور نہ کسی سردار کی پارٹی ہے بلکہ نیشنل پارٹی ایک متوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے انہوں نے کہا کہ تبدیلی کا گہوارہ عوام ہیں جو باشعور اور تعلیم یافتہ نوجوان کی یکجہتی کے بغیر ناممکن ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم نے اگر یکجہتی کا مظاہرہ کیا تو کوئی بھی قوت بلوچ قوم کے حقوق پر ڈاکہ نہیں ڈال سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم سے بلوچ نوجوانوں کو نظریاتی اور سیاسی حوالے سے تیار کرنا ہے جب تک ہم سیاسی اور نظریاتی حوالے سے تیار نہیں ہوں گے۔ ہم ان چیلنجز کا مقابلہ نہیں کر سکتے انہوں نے کہا کہ ہم جب تک سیاہ اور سفید کا فرق نہیں جانتے ہم تبدیلی نہیں لا سکتے جس دن بلوچ نے اپنی سیاست میں چاپلوسی سسٹم کو ختم کر دیا تو وہ ایک تحریک کی آبیاری کریگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچوں کو گماشتے کے پیچھے دوڑایا گیا نیشنل پارٹی ایک قومی جماعت اور اس کو مضبوط کرنا ہر بلوچ کا فرض ہے۔ شمولیتی پروگرام سے میڈم طاہرہ خورشید، واجہ ابوالحسن، جسٹس (ر) شکیل بلوچ، میر اشرف حسین، یوسف عبدالرحمان، محسن بجشو، انجینئر حمید بلوچ اور سلام بلوچ نے خطاب کیا جبکہ اس دوران بشیر عصا، اقبال عصا، منظور مقبول، جلیل احمد سمیت سینکڑوں لوگوں نے پارٹی میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔

سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر ہیں، نیشنل پارٹی

شہید مولا بخش دشتی نے ہمیشہ خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کی، مقررین کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کوئٹہ کے زیر اہتمام شہید مولا بخش دشتی کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، ممبر مرکزی کمیٹی و ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطاء محمد بنگلزئی، مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی، سیکرٹری قانون راحب بلیدی، بی ایس او پجار کے صوبائی صدر بابل ملک بلوچ، صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ، حنیف کاکڑ ممبران ورکنگ کمیٹی اسمبلی بلوچ محمد خان سیاہ پی بی ایس او پجار کوئٹہ زون کے انفارمیشن سیکرٹری شے مرید بلوچ ڈاکٹر رمضان ہزارہ، ظہیر بلوچ یونس بلوچ ملک عبدالرحمن بنگلزئی اور ریاض زہری نے شہید مولا بخش دشتی کی سیاسی فکر و جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سیاسی زندگی مکمل تاریخ ہے۔ جس سے استفادہ کرنے کے لئے کارکن مشاہدہ و تحقیق کے عمل کو فروغ دیں۔ شہید مولا بخش دشتی نے ہمیشہ خواتین کو سیاسی عمل میں شامل کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ کہاں گئے جو بلوچ کے جذبات سے کھیلتے تھے اور آج اسمبلی میں مفادات و کمیشن کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، آج انہیں کیوں بلوچ قوم پر ظلم یاد نہیں آ رہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب نے تباہی مچا دی، عوام کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہیں۔ مرکزی و صوبائی حکومت متاثرین کی مدد میں غفلت کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فارن فائنڈنگ کے حوالے سے فیصلے نے پی ٹی آئی کی اصل حقیقت آشکار کر دی۔

بلوچستان کے تمام اضلاع میں نقصانات کا سروے کیا جائیگا، مسلم لیگ ن

کارکن اور عہدیدار ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون جاری رکھیں، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر و سابق اسپیکر صوبائی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریز اور ورکرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ عوام اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ رابطے میں رہے وزیراعظم کی ہدایت پر این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے پر مشتمل ٹیمیں حالیہ بارشوں سے ہونے والی اموات، مکانات اور فصلوں کو ہونے والے نقصانات کا جامع سروے مرتب کر کے وفاقی حکومت کو پیش کریگی اور پھر وفاقی حکومت ان نقصانات کے ازالے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے نائب صدر حیدر اچکزئی اور شاکر محمد حسنی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کا سروے کیا جائے گا جس میں پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے کے اہلکار شامل ہونگے، مشترکہ طور پر سروے صوبے کے تمام اضلاع میں بارشوں سے ہونے والی اموات، نقصانات، فصلات کو ہونے والے نقصانات کی نشاندہی کریگی اس حوالے سے مسلم لیگ (ن) کے تمام ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریز اور ورکرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ عوام کے ساتھ مکمل رابطے میں رہیں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون جاری رکھیں تاکہ وہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات کی مذکورہ سروے ٹیم کے ساتھ میرٹ پر سروے کرے ہر ضلع میں وزیراعظم کا جانا ممکن نہیں ہے۔ وزیراعظم نے جن اضلاع کا دورہ نہیں کیا وہاں مشترکہ ٹیم جس میں وزیراعظم کی ماتحت کام کرنے والی این ڈی ایم اے اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے ماتحت کام کرنے والی پی ڈی ایم اے کے اہلکار ایک جامع رپورٹ مرتب کر کے وفاقی حکومت کو پیش کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 4

بلوچستان کو آفت زدہ قرار دے کر ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں، سراج الحق

وزیراعظم و وزیراعلیٰ نے کئی ہزار فٹ بلندی سے بلوچستان کا جائزہ لیا قوم سے اپیل ہے کہ متاثرہ علاقے کے لوگوں کی مدد کریں

پی ٹی آئی بے نقاب ہوگئی، انصاف چلی شفاف چلی کا بیانیہ بھی ختم، فیصلہ بروقت ہوتا تو پی ٹی آئی 2018 میں اقتدار میں نہ آتی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی کے مرکزی امیر سراج الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سیلاب کے باعث آفت زدہ قرار دے کر وفاقی اور صوبائی حکومت اس ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے اقدامات کریں۔ وزیراعظم پاکستان کا کئی ہزار فٹ بلندی سے۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر27 صفحہ 9 پر

جائزہ لینے سے مسائل حل نہیں ہوں گے قومی اثاثے غیر ملکیوں کو فروخت کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ قائداعظم نے اسرائیل کو ناجائز بچہ قرار دیا تھا پاکستان کشمیر کے بغیر نامکمل ہے۔ آرمی ہیلی کاپٹر میں سوار افراد سیلابی متاثرین کی بحالی کی خدمت میں مصروف تھے شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار جماعت اسلامی کے مرکزی نائب امیر سراج الحق نے کوئٹہ پریس کلب میں حال احوال پروگرام سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر کوئٹہ پریس کلب عبدالخالق رند نے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ سراج الحق کا ملکی سیاست میں اہم کردار ہے۔ پروگرام میں شامل ہونے پر سراج الحق کے مشکور ہیں۔ جماعت اسلامی کے مرکزی امیر سراج الحق نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت سیلابی صورتحال ہے وفاق بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ صوبائی حکومت اور وفاق نے سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بہتر اقدامات نہیں کر سکے۔ وزیراعظم و وزیراعلیٰ نے کئی ہزار فٹ بلندی سے بلوچستان کا جائزہ لیا۔ قوم سے اپیل کرتا ہوں کہ متاثرہ علاقے کے لوگوں کے ساتھ مدد کریں۔ الخدمت فاؤنڈیشن دفاتر ہر جگہ موجود ہیں سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے ان کے ساتھ مل کر متاثرین کی مدد کی جا سکتی ہے۔ گزشتہ روز ایک آرمی ہیلی کاپٹر کو حادثہ ہوا ہے جو افسوسناک ہے۔ آرمی ہیلی کاپٹر میں اہم ترین لوگ شامل تھے۔ آرمی ہیلی کاپٹر میں سوار افراد سیلابی متاثرین کی بحالی کی خدمت میں شامل تھے۔ قومی خدمت میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہیں۔ قومی اثاثے غیر ملکی کو فروخت کرنے کیلئے منصوبہ بندی کیا جارہا ہے۔ 4 ارب ڈالر قرضہ دینے کیلئے قومی اثاثے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پی آئی اے سوئی سدرن گیس آئل اینڈ گیس کمپنیوں کو فروخت کرنے کا منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ حکمرانوں نے پاکستان برائے فروخت کا منصوبہ بنایا ہے۔ جماعت اسلامی سینٹ قومی و صوبائی اسمبلیوں سمیت سڑکوں پر ان منصوبے کیخلاف آواز اٹھائے گی۔ حکومت پاکستان کو خبردار کرنا چاہتا ہوں پاکستان برائے فروخت کا منصوبہ ترک کردیں۔ پی ڈی ایم اے صابن پر کھڑی حکومت ہے عارضی حکومت ہے۔ حکمران سری لنکا کی طرح پالیسیوں پر گامزن ہے۔ سری لنکا میں لوگوں نے صدر کا گھر جلا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن نے تصدیق کردی کہ پی ٹی آئی غیر ملکی فنڈز سے چل رہی ہے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اس کیس کو 8 سال لگ گئے۔ الیکشن کمیشن نے پی ٹی آئی کو بے نقاب کیا۔ اگر یہ فیصلہ بروقت کیا جاتا تو 2018 میں پی ٹی آئی حکومت میں نہ آتی۔ قائداعظم نے اسرائیل کو ایک ناجائز بچہ قرار دیا تھا کبھی قبول نہیں کریں گے۔ پاکستان کشمیر کے بغیر نامکمل ہے۔ اگر کشمیر آ گئے تو انڈیا پانی بند کر دیگا جس سے پاکستان بنجر ہو جائے۔ جس کا ملک متحمل نہیں ہو سکتا بھارت کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لئے ہم سب کو متحد ہونا ہوگا تا کہ ملک کی سلامتی کو ناقابل تسخیر بنایا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

افسران دباؤ میں آئے بغیر بلا امتیاز سیلاب متاثرین کی خدمت کریں، جام کمال

شیدی محلہ، الیاس محلہ، جمالی محلہ، موچی محلہ، جاموٹ کالونی، پیر گوٹھ لاکھڑا، اللہ ڈنہ گنگو گوٹھ، انگاریہ کے سیلاب متاثرین کیساتھ ہیں

حکومت لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کی فوری امداد کرے، سیلاب میں سیاست اور من پسند لوگوں کو نوازنا باعث افسوس ہے، سابق وزیراعلیٰ

اوتھل (نامہ نگار) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کا اوتھل میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، متاثرین سے ملاقات کی متاثرین نے جام کمال کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور امدادی سامان کی عدم فراہمی کے حوالے سے انہیں آگاہ کیا، حکومت لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کی فوری امداد کرے، سیلاب میں سیاست اور اپنے من پسند لوگوں کو نوازنا باعث افسوس ہے جام کمال کی گفتگو تفصیلات۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر1 صفحہ 10 پر

کے مطابق سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے پیر کے روز لسبیلہ کے ضلعی ہیڈ کوارٹر اوتھل میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے علاقوں شیدی محلہ، الیاس محلہ، جمالی محلہ، موچی محلہ، جاموٹ کالونی، پیر گوٹھ، کھیاں پل لاکھڑا، اللہ ڈنہ گنگو گوٹھ، انگاریہ گوٹھ، کہواڑی، سالار ریگ، پیر سوالی گوٹھ کا تفصیلی دورہ کیا جہاں پر انہوں نے سیلاب سے منہدم ہونے والے گھروں کا جائزہ لیا اس موقع پر متاثرین نے جام کمال سے امدادی سامان کی عدم فراہمی کے حوالے سے شکایات کے انبار لگا دیئے اس موقع پر جام کمال نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے فرائض میں مکمل طور پر کوتاہی برتی اور متاثرین کو امدادی سامان کی فراہمی میں جانبداری کا مظاہرہ کیا ڈپٹی کمشنر لسبیلہ ایک انتہائی نااہل اور غیر ذمہ دار شخص تھا جو سیاسی بنیادوں پر من پسند لوگوں میں امدادی سامان تقسیم کر رہا حالانکہ سیلاب متاثرین میں بغیر کسی تفریق کے امدادی سامان فراہم کیا جانا چاہیے تھا کیونکہ سیلاب متاثرین چاہے جس پارٹی سے ہوں وہ ہمارے لوگ ہیں دکھ کی اس گھڑی میں انہیں کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے تھا اگر لسبیلہ میں کوئی اچھا اور مخلص ڈپٹی کمشنر ہوتا تو یہ صورتحال نہ ہوتی انہوں نے کہا کہ اب نیا ڈپٹی کمشنر آیا ہے امید ہے وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام دیں گے اور بغیر کسی سیاسی دباؤ اور بلا امتیاز سیلاب متاثرین کی مدد کریں گے بلوچستان حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لسبیلہ کے سیلاب متاثرین کی مدد کرے اور ان کی بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں، جام کمال خان نے کہا کہ اب تک ایسے علاقے بھی ہیں جہاں تک ریسکیو ٹیموں کی رسائی ممکن نہیں ہو سکی ہے کیونکہ وہاں جانے کیلئے تمام زمینی راستے منقطع ہیں سیلاب متاثرین کی امداد میں پاک فوج کے جوان اہم کردار ادا کر رہے ہیں کور کمانڈر بلوچستان نے بھی آج مختلف علاقوں کا دورہ کیا جو خوش آئند ہے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ صوبائی حکومت کے ذمہ دار وزیر فوری طور پر لسبیلہ میں سیلاب سے متاثر ہونے والے علاقوں کا دورہ کرتے لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان اور ان کے وزیروں نے بھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جو افسوسناک بات ہے بعد ازاں انہوں نے سردار عبدالحمید گنگو کی عیادت بھی کی اور مختلف مقامات پر لوگوں سے انکے پیاروں کی وفات پر ان سے تعزیت بھی کی قبل ازیں انہوں نے پون واٹر سپلائی اسکیم کا بھی دورہ کیا اور متعلقہ افسران کو فوری طور پر متعلقہ علاقے میں پینے کے پانی کی فوری فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ علاوہ ازیں گزشتہ روز سردار رسول بخش بروہی نے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی جس میں علاقائی معززین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 12

ہیلی کاپٹر حادثے پر پوری قوم سوگوار ہے، سردار یار محمد رند

ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، دکھ کی اس گھڑی میں پاک فوج کیساتھ ہیں

سبی (اے این این) رند قبیلے کے سربراہ رکن صوبائی اسمبلی چیف آف رند سردار یار محمد رند، رند قومی اتحاد کے مرکزی چیئرمین سردارزادہ میر سردار خان رند، سردار...... بقیہ نمبر 19 صفحہ 10 پر

زادہ میر مہران خان رند، رند قومی اتحاد کے مرکزی ترجمان میر حبیب الرحمن رند نے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کاموں میں امدادی سرگرمیوں کے دوران پاک فوج کے ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی خان ڈی جی پی سی جی بریگیڈیئر امجد حنیف کمانڈر انجینئر بریگیڈیئر محمد خالد میجر سعید احمد، میجر طلحہ منان، نائیک مدثر فیاض کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے حادثات بلوچستان کی عوام کے لئے سانحہ سے کم نہیں پاک افواج کے بہادر آفیسران و سپاہی کی شہادت کی خبر سن کر دلی صدمہ ہوا رند قبائل اس غم و دکھ کی گھڑی میں لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے شہید ہونے والے پاک افواج کے آفیسران و اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں شہید ہونے والے شہداء کی شہادت قبول اور درجات بلند فرما میں شہید ہونے والے آفیسران و اہلکاروں کے لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائیں (آمین)

AZADI QUETTA

بلوچ یکجہتی کمیٹی کی آمنہ بلوچ سے بلوچستان حکومت کا رابطہ، تعاون کی یقین دہانی

کراچی (پ ر) بلوچستان کے سیلاب زدگان کی بحالی سے متعلق بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کی آرگنائزر آمنہ بلوچ سے بلوچستان حکومت نے رابطہ کیا۔ اعلیٰ حکام نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کی جانب سے امدادی سرگرمیوں کی حوالے سے تبادلہ کیا گیا۔ بلوچستان حکومت (بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 2 پر)

کی ہدایت پر کیمشنر مکران شبیر مینگل نے منگل کے روز بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کی آرگنائزر آمنہ بلوچ کو ٹیلی فونک رابطہ کر کے حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دھانی کرائی۔ دونوں نے امدادی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے پر اتفاق کیا۔ منگل کے روز بھی بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کے رضا کار بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے علاقے وندر، لاکھڑا، لیاری سمیت دیگر علاقوں میں امدادی سامان تقسیم کرنے میں مصروف ہیں۔ تاہم کچھ علاقوں میں سڑکیں بہہ جانے سے زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے امدادی سامان سے بھرے ٹرک پھنس گئے ہیں۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کی آرگنائزر آمنہ بلوچ نے آج جونا مسجد کلری میں قائم کیمپ میں ایک ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے انہوں نے مخیر حضرات کو بلوچستان میں سیلاب زدگان کی مدد کی اپیل کی اور کہا کہ وہ زیادہ سے زیادہ امدادی عمل کا حصہ بنیں اور دل کھول کر متاثرین کی مدد کریں۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں امدادی کیمپس چھوٹے روز بھی قائم ہیں۔ امدادی کیمپس میں لوگوں نے بھرپور طریقے سے شرکت کی۔ اور امدادی سامان اور نقدی رقوم جمع کروائے گئے۔ یہ کیمپس بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کی جانب سے لگائے گئے ہیں۔ اس وقت کراچی میں بیس سے زائد امدادی کیمپس قائم ہیں۔ مرکزی کیمپ سلمان ٹاور نزد ویلیر کورٹ کے قریب قائم ہے جبکہ جمعہ گوٹھ، ملا عیسیٰ گوٹھ، غازی ٹاؤن، نیو شفیع گوٹھ، فقیر کالونی، کلری، میمن گوٹھ، جوہر موڑ، ابراہیم حیدری، صائمہ گرین سٹی، قائیو اسٹار ٹاور لیاری، کوہی گوٹھ، شرافی گوٹھ اور صالح محمد گوٹھ میں بھی امدادی کیمپس قائم ہیں۔ کمبل، کپڑے، لحاف، گھی، چاول، دال، چینی، سمیت دیگر اشیا سمیت نقدی رقوم بھی جمع کروائے جا رہے ہیں۔

Century Express Quetta

لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا 13 ویں روز بھی جاری رہا

ماورائے آئین اقدامات سے فیڈریشن کیخلاف نفرت میں اضافہ ہوگا، نواب اسلم رئیسانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت واقعہ کیخلاف اور لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے منگل کو 13 ویں روز بھی ریڈ زون کے سامنے لواحقین (باقی صفحہ 7 نمبر 36)

کا دھرنا جاری رہا، منگل کو چیف آف سراوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے دھرنے پر بیٹھے لاپتہ افراد کے لواحقین سے یکجہتی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ لواحقین اپنے پیاروں کی جدائی میں تکلیف دہ حالات سے گزر رہے ہیں، ایک شخص کے لاپتہ ہونے سے پورا خاندان پریشان ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے معصوم بچوں کو آج اسکولوں، طالبات کو کالجز اور خواتین کو گھروں میں ہونا چاہیے تھا مگر یہ اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے دھرنا دیئے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ جو لوگ لاپتہ ہیں ہم یہ نہیں کہتے کہ ان کو لاکر ہمارے حوالے کیا جائے انہیں عدالتوں میں لاکر پیش کیا جائے قصوروار ہیں تو انہیں سزا دی جائے اگر بے قصور ہیں تو انہیں رہا کیا جائے، سالوں لوگوں کو لاپتہ رکھنے اور ماورائے آئین اقدامات سے فیڈریشن کیخلاف نفرتوں میں اضافہ ہوگا جس کی کوئی انتہا نہیں ہے، فیڈریشن میں آباد تمام اقوام کو ان کے قومی تاریخی حقوق دیئے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 13

ٹیکسز اور ڈیزل قیمتوں میں اضافے کیخلاف ملک بھر میں پبلک ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال

مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا، حکومت سے بات کی جائے، کچھ ٹرانسپورٹرز کا ہڑتال سے لاتعلقی کا اعلان

لاہور/ راولپنڈی/ گجرات/ پشاور/ کوئٹہ/ ملتان/ وہاڑی/ ہری پور/ ایبٹ آباد، پانیولہ (این این آئی، نامہ نگار) فی سیٹ انکم ٹیکس سمیت دیگر ٹیکسز اور ڈیزل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے خلاف ملک بھر میں پبلک ٹرانسپورٹرز نے ہڑتال کی جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، کچھ ٹرانسپورٹرز نے ہڑتال سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال کی وجہ سے ریلوے پر دباؤ بڑھ گیا۔ تفصیلات کے مطابق ٹرانسپورٹرز کی طرف سے اپنے مطالبات کے حق میں پیر کی رات 12 سے ٹرانسپورٹ کو اڈوں پر کھڑا کر دیا گیا ہے جس کے باعث دوسرے صوبوں اور اضلاع کے درمیان سفر کرنے والے مسافر شدید مشکلات سے دوچار رہے۔ کئی مسافر ٹرانسپورٹ کھلنے کے انتظار میں رات بس اسٹینڈز پر بیٹھے رہے۔ ہڑتال کے دوران چھوٹی ٹرانسپورٹ چلتی رہی جس کی وجہ سے ایمرجنسی میں جانے والے مسافر منہ مانگے کرائے دے کر منزل کی جانب روانہ ہوئے۔ بس اڈوں پر آنے والی فیملیوں نے بتایا کہ وہ اپنے قریبی عزیزوں کے انتقال پر نماز جنازہ میں شرکت کیلئے جانا چاہتے تھے لیکن انہیں یہاں آکر معلوم ہوا کہ ٹرانسپورٹرز نے ہڑتال کر رکھی ہے جبکہ چھوٹی ٹرانسپورٹ چل رہی ہے وہ اتنے کرائے مانگ رہے ہیں جن کی ادائیگی کرنا ممکن نہیں۔ دوسری جانب ٹرانسپورٹر بہاش خان نیازی نے کہا ہے کہ میں اور میرے عہدیدار اس ہڑتال سے قطعی لاتعلق ہیں، عوام پہلے ہی مہنگائی اور دیگر مسائل کی وجہ سے پریشان ہیں اور ہم انٹرسٹی سفر کی سہولت ختم کر کے انہیں مزید اذیت میں مبتلا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے جو ٹیکسز عائد کئے گئے ہیں وہ ناانصافی ہے لیکن ہمیں اس کے لئے ہڑتال کر کے مسافروں کو اذیت میں مبتلا کرنے کی بجائے حکومت یا متعلقہ ذمہ داران سے رابطہ کر کے اپنے تحفظات سے آگاہ کرنا چاہیے۔ ادھر آل پارٹیز ہیلپر رائینس موومنٹ کی اپیل پر پونچھ ڈویژن کے دیگر علاقوں کی طرح پانیولہ میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی تمام مارکیٹیں بند رہیں۔

پشتون آباد سے اغوا ہونیوالی بچی بازیاب، ڈاکٹر نے تھانے پہنچا دیا

بچی ڈاکٹر کو کٹ پیس گلی سے ملی، اغواکاروں کی گرفتاری کیلئے پولیس کے شہر بھر میں چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد سے اغوا ہونے والی تین سالہ بچی بازیاب، ڈاکٹر نے تھانے پہنچا دی۔ پولیس کے مطابق پشتون آباد کے رہائشی سید قدرت اللہ نے پشتون آباد تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی کہ اس کی تین سالہ بچی صفائی بی بی کو نامعلوم افراد نے اغوا کر لیا ہے پولیس نے رپورٹ درج کر کے تلاش شروع کی جبکہ سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہوئی جس میں دیکھا جا سکتا تھا کہ بچی کو دو موٹر سائیکل سوار اغوا کر کے لے جا رہے ہیں، ویڈیو وائرل ہونے پر آئی جی پولیس شیخ عبدالخالق شیخ نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی کو بچی کی بازیابی اور اغواکاروں کی گرفتاری کی ہدایت کی، پولیس ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے شہر بھر کی ناکہ بندی کر کے بچی کی تلاش شروع کر دی، تاہم شام کو شیخ زید ہسپتال کا ایک ڈاکٹر بچی کو سٹی تھانے لے گیا، ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ اپنی بیوی بچوں کے ہمراہ شارع اقبال کٹ پیس گلی میں خریداری کر رہا تھا کہ یہ بچی اسے روتی ہوئی ملی سٹی پولیس نے پشتون آباد پولیس سے رابطہ کر کے بچی حوالے کر دی جبکہ شہر بھر میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے اغواکاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

قمبرانی روڈ: ریت کے اسٹاک پر دستی بم پھینک دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار کا دستی بم حملہ، بم ریت کے اسٹاک پر گر کر پھٹ گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق قمبرانی روڈ پر مقامی ہوٹل کے عقب میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا دستی بم حملہ، بم میدان میں پڑے ریت کے اسٹاک پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

وائرل ہوئی جس میں دیکھا جا سکتا تھا کہ بچی کو دو موٹر سائیکل سوار اغوا کر کے لے جا رہے ہیں، ویڈیو وائرل ہونے پر آئی جی پولیس شیخ عبدالخالق شیخ نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی کو بچی کی بازیابی اور اغواکاروں کی گرفتاری کی ہدایت کی، پولیس ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے شہر بھر کی ناکہ بندی کر کے بچی کی تلاش شروع کر دی، تاہم شام کو شیخ زید ہسپتال کا ایک ڈاکٹر بچی کو سٹی تھانے لے گیا، ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ اپنی بیوی بچوں کے ہمراہ شارع اقبال کٹ پیس گلی میں خریداری کر رہا تھا کہ یہ بچی اسے روتی ہوئی ملی سٹی پولیس نے پشتون آباد پولیس سے رابطہ کر کے بچی حوالے کر دی جبکہ شہر بھر میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے اغواکاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

گداگر خواتین ایک شخص کی جیب سے رقم نکالتے ہوئے پکڑی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آرچر روڈ پر گداگر خواتین ایک شخص کی جیب سے ہزاروں روپے نکالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑی گئیں تفصیلات کے مطابق آرچر روڈ پر دو گداگر خواتین نے بھیک مانگنے کے دوران ایک شخص کی جیب سے دس ہزار روپے نکال لئے جن کو موقع پر ہی پکڑا گیا اور لوگوں نے ان سے رقم برآمد کر لی۔

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو ہڑتال کو وسعت اور شاہراہیں بند کر دینگے، ٹرانسپورٹرز

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور ٹیکسز میں اضافہ مسترد، حقوق کیلئے ہم متحد ہیں، عبداللہ کرد، دولت لہڑی و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ٹرانسپورٹر رہنماؤں نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور ٹیکسز میں اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت نے فیصلہ واپس نہ لیا تو ہڑتال کو وسعت دے کر قومی شاہراہوں کو بند کر دیں گے، یہ بات ٹرانسپورٹر رہنما میر عبداللہ کرد، آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ یونین کے صدر حاجی دولت علی لہڑی، میر حکمت لہڑی، ملک شاہ جمالدینی، عبداللہ کرد، ملک یاسر خان کاکڑ، حاجی وزیر خان کاکڑ، باری مشوانی و دیگر نے نیو بس ٹرمینل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ منگل کو ہڑتال کا پہلا دن تھا، پنجاب میں بھی ٹرانسپورٹرز نے ظالمانہ ٹیکسز کیخلاف ہڑتال کی، بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز بھی ان کے شانہ بشانہ ہیں، وہ جو بھی فیصلہ کریں ان کیساتھ کھڑے رہیں گے، ٹرانسپورٹرز نے بلاجواز ٹیکسز کے نفاذ، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، کسٹم، موٹر وے پولیس اور لیویز کی کارروائیوں اور چالان کیخلاف احتجاجاً اپنی گاڑیاں کھڑی کر دی ہیں، یہ ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رہے گی، حکومت فوراً ٹرانسپورٹرز کے جائز مطالبات تسلیم کرے، بصورت دیگر اپنی گاڑیاں سڑکوں پر کھڑی کر کے احتجاج کریں گے۔ انہوں نے فی سیٹ ٹیکس چار سو روپے سے بڑھا کر چار ہزار روپے کرنے کے حکومتی فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹرز حکومت کو سالانہ اربوں روپے ٹیکس کی مد میں ادا کرتے ہیں اس کے باوجود انہیں کوئی سہولت فراہم نہیں کی گئی، صوبے میں سڑکوں کی حالت ابتر ہونے کی وجہ سے آئے روز صوبے کی مختلف قومی شاہراہوں پر حادثات میں قیمتی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں موٹر وے سمیت کوئی اچھی سڑک نہیں، اس کے باوجود حکومت اور این ایچ اے نے موٹر وے پولیس کو تعینات کیا ہے جو ٹرانسپورٹرز کو بلاجواز تنگ کر رہی ہے جبکہ این ایچ اے کی جانب سے ٹول پلازہ قائم کئے گئے، بلوچستان کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا ذریعہ معاش ٹرانسپورٹ سے وابستہ ہے، حکومت مختلف اقدامات سے اس پر قدغن لگا کر عوام کا روزگار بند کر رہی ہے۔ ایرانی تیل کے حوالے سے ٹوکن سسٹم اور مختلف کمیٹیاں بنا کر مخصوص لوگوں کو فائدہ پہنچایا جا رہا ہے، کسٹم اہلکار بھی ٹرانسپورٹرز کو تنگ کر رہے ہیں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ لکپاس ٹول پلازہ ختم، کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دورویہ کیا جائے، ایرانی ڈیزل کا کاروبار بلوچستان میں بحال، تفتان شاہراہ پر کسٹم چیک پوسٹوں کو ختم، قومی شاہراہوں پر ایمرجنسی سینٹرز قائم، کوئٹہ گوادر شاہراہ پر کسٹم کی چیک پوسٹیں، کوئٹہ سندھ شاہراہ پر کسٹم کی بلاجواز چیک پوسٹوں اور ڈیرہ اللہ یار ٹول پلازہ کو ختم کیا جائے۔ ہمارا احتجاج اپنے حقوق کے حصول کیلئے ہے متحد ہو کر اپنے مطالبات منظور کرائیں گے۔

مستونگ میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ کے علاقے ولی خان لیویز تھانہ کی حدود دشتگر کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شمس الدین ولد لعل محمد ساکن زئی سکنہ ... جاں بحق ہو گیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئی واقعہ پرانی رنجش کا نتیجہ ہے۔

ڈبل روڈ سے گاڑی چوری کر لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈبل روڈ سے گاڑی چوری کر لی گئی تفصیلات کے مطابق نامعلوم چوروں نے زرغون مارکیٹ ڈبل روڈ کوئٹہ سے گاڑی چوری کر کے فرار ہو گئے۔

حب: مختلف واقعات میں دو افراد ہلاک

حب (نامہ نگار) حب چوکی ساکران روڈ بچو گوٹھ کے قریب فائرنگ سے 28 سالہ علی محمد ولد میر اللہ بخش جاں بحق ہو گیا جبکہ گڈانی کے قریب ماربل سٹی کے مقام پر ٹریفک حادثے میں محمد عیسیٰ شیخ نامی شخص ہلاک ہو گیا۔

لورالائی، مختلف مقدمات میں مطلوب ملزم گرفتار

لورالائی (نامہ نگار) ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر عبدالکریم مندوخیل اور ایڈیشنل ایس ایچ او بہادر مری نے ایک کارروائی کے دوران مختلف مقدمات میں مطلوب ملزم جمال خان علیزئی کو گرفتار کر لیا۔

لسبیلہ یونیورسٹی میں پرانی عمارت گرنے سے ایک شخص جاں بحق، 3 زخمی

حب (نامہ نگار) لسبیلہ یونیورسٹی کے احاطے میں پرانی عمارت گرنے سے ایک شخص جاں بحق اور تین شدید زخمی ہو گئے یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق ہیوی مشینری سے لاش اور زخمیوں کو ملبے سے نکالا گیا جاں بحق شخص کی شناخت عبدالرازق ولد دین محمد کے نام سے ہوئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گھنٹے کی مسلسل جدوجہد کے بعد ابراہیم خیل کے ایریا سے گرفتار، ڈپٹی کمشنر کا لیویز فورس کے لئے انعام کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق ٹیلی ٹاور سے بیٹریاں چوری کرنے والے گروہ کے تین گرفتار چور لیویز تھانہ سے فرار ہو گئے تھے ڈپٹی کمشنر اعجاز احمد جعفر کی ہدایت پر ضلع بھر کی ناکہ بندی کی گئی اور ملزمان کی ہر صورت گرفتاری ممکن بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر مہتاب شاہ اسرار نے رسالدار میجر شیر زمان شیرانی تفتیشی آفیسر محمد ہاشم تفتیشی آفیسر یار محمد، رسالدار نعمت شیرانی رسالدار جمعہ شیرانی پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دیں جس کی سربراہی اسسٹنٹ کمشنر مہتاب شاہ اسرار کر رہے تھے جنہوں نے چوبیس گھنٹے کے اندر فرار ملزمان کو دوبارہ ابراہیم خیل کے پہاڑوں سے گرفتار کر لیا۔ ڈپٹی کمشنر اعجاز احمد جعفر نے لیویز فورس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری پر لیویز فورس کے لئے اسناد اور نقد انعام کا اعلان کیا

شیرانی، لیویز تھانہ سے فرار تینوں ملزم گرفتار

شیرانی (این این آئی) لیویز تھانہ سے فرار ہونے والے چور جو تین ......

بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 03 AUG 2022 Page No. 14

فوجی ہیلی ... ملبہ مل گیا

کور کمانڈر کور 12 لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت تمام 6 افسران و جوان شہید

...کو حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا، ڈی جی پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد، 12 کور کے انجینئر بریگیڈیئر خالد، پائلٹ میجر سعید، معاون پائلٹ میجر طلحہ، چیف نائیک مدثر شہداء میں شامل

...کے وقت حد نگاہ کم ہوگئی تھی، بدقسمت ہیلی کاپٹر کا ملبہ کراچی سے 45 کلومیٹر دور لسبیلہ کے علاقہ وندر موسیٰ گوٹھ کے قریب پہاڑی سلسلے سے ملا، صدر، وزیراعظم، سیاسی رہنماؤں کا اظہار افسوس

...ں (اے پی پی) لاپتہ فوجی ہیلی کاپٹر کا ...انڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت تمام 6 افسران وجوان شہید، ہیلی کاپٹر کو حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا، ڈی جی پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد، 12 کور کے انجینئر بریگیڈیئر خالد، پائلٹ میجر سعید، معاون پائلٹ میجر طلحہ، چیف نائیک مدثر شہداء میں شامل، حادثے کے وقت حد نگاہ کم ہوگئی تھی، بدقسمت ہیلی کاپٹر کا ملبہ کراچی سے 45 کلومیٹر دور لسبیلہ کے علاقہ وندر موسیٰ گوٹھ کے قریب پہاڑی سلسلے سے ملا، صدر، وزیراعظم، سیاسی رہنماؤں نے اظہار افسوس کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے منگل کو اپنے ٹویٹ میں کہا ہے کہ سیلاب کے دوران امدادی سرگرمیوں میں مصروف بدقسمت ہیلی کاپٹر کا ملبہ لسبیلہ کے علاقہ وندر موسیٰ گوٹھ سے مل گیا ہے، اس حادثہ میں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت 6 افسران اور فوجی جوان شہید ہو گئے، شہید ہونے والوں میں کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈز بریگیڈیئر امجد حنیف، 12 کور کے بریگیڈیئر محمد خالد، پائلٹ میجر سعید احمد، معاون پائلٹ میجر محمد طلحہ منان اور نائیک مدثر فیاض شامل ہیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق یہ حادثہ موسم کی خرابی کے باعث پیش آیا۔ ڈی آئی جی خضدار پرویز عمرانی کا کہنا ہے کہ ہیلی کاپٹر کا ملبہ کراچی سے 45 کلومیٹر دور علاقے سسی پنوں مزار کے قریب موسیٰ گوٹھ کے قریب ورے کی پہاڑی سلسلے سے ملا۔ بعد ازاں صدر مملکت عارف علوی نے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور فوجی افسران وجوانوں کی شہادت پر رنج وغم کا اظہار کیا، ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق آرمی چیف نے صدر مملکت کو بتایا کہ امدادی سرگرمیوں کے دوران خراب موسم کی وجہ سے حد نگاہ کم ہوئی جس کی وجہ سے ہیلی کاپٹر کو حادثہ پیش آیا، ہیلی کاپٹر کا ملبہ مل گیا ہے اور تمام فوجی افسران و جوان جام شہادت نوش کر چکے ہیں، ایوان صدر کے مطابق آرمی چیف سے گفتگو میں صدر مملکت نے شہداء کے جنازے میں بنفس نفیس شرکت کرنے اور اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرنے کا بھی ذکر کیا۔ ادھر وزیراعظم شہباز شریف نے بھی کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت پاک فوج کے 6 افسران اور جوان کی شہادت پر گہرے رنج وغم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم اپنے شہدا کو سلام پیش کرتی ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ وطن کے یہ بیٹے قوم کا فخر ہیں جنہوں نے اپنی جانیں سیلاب میں گھرے اپنے ہم وطنوں کی جانیں بچانے کے لئے وار دیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ان کے ساتھی انسانیت کی خدمت اور فرض کی بجا آوری کی روشن مثال بنے ہیں، لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ایک بہترین پروفیشنل، فرض شناس اور قابل افسر ہونے کے ساتھ انتہائی ایماندار اور ایک اچھے انسان تھے، پوری قوم اس حادثے پر انتہائی مغموم اور افسردہ ہے۔ ہم شہدا کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتے ہیں، پوری قوم شہدا کے اہل خانہ کے غم میں شریک ہے، اللہ تعالیٰ شہدا کے درجات بلند فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل اور اجر عظیم دے۔ چیئرمین پی ٹی آئی اور سابق وزیراعظم عمران خان نے بھی پاک فوج کے افسران اور جوان کی شہادت کے دلخراش سانحے پر سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر اظہار افسوس کیا، عمران خان نے اپنے پیغام میں لکھا کہ ہیلی کاپٹر حادثے اور اس میں سوار تمام 6 افراد کی شہادت پر افسوس ہوا، شہدا کے اہل خانہ کے ساتھ دعائیں ہیں اور ان سے تعزیت کرتا ہوں، لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید کو جاننے کا شرف حاصل ہوا، وہ اعلیٰ پیشہ ور افسر اور ایماندار انسان تھے۔ متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) پاکستان کے کنوینر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے ہیلی کاپٹر حادثے میں کور کمانڈر کوئٹہ اور ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) پاکستان کوسٹ گارڈز سمیت 6 فوجیوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم انسانیت کے لئے جان قربان کرنے والے پاک فوج کے افسران کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ سربراہ تنظیم (ایم کیو ایم) پاکستان بحالی کمیٹی (او آر سی) ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے سانحہ ہیلی کاپٹر میں پاک فوج کے افسران سمیت 6 فوجیوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کی مغفرت فرما کر انہیں اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ پاک سرزمین پارٹی کے چیئرمین سید مصطفیٰ کمال نے لسبیلہ میں امدادی سرگرمیوں کے دوران پاک فوج کے ہیلی کاپٹر حادثے میں پاک فوج کے افسران اور جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان ہاؤس سے جاری ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے اعلیٰ افسران کو عظیم مقصد کی راہ میں شہادت نصیب ہوئی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ فوجی افسران کی کامل مغفرت اور اہل خانہ کے لئے صبر جمیل عطاء کرے اور شہید فوجی افسران کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی دسمبر 2020ء میں کمانڈر 12 کور تعینات ہوئے

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں دوبار بہادری کے اعتراف میں تمغہ بسالت سے نوازا گیا

کوئٹہ (این این آئی) سیلاب ریلیف آپریشن کے دوران ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ڈیڑھ سال سے زائد عرصے سے کمانڈر 12 کور کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے تھے وہ دسمبر 2020 میں کمانڈر 12 کور تعینات ہوئے پاک فوج کے ہونہار افسر سرفراز علی کو نومبر 2020ء میں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی۔ شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز جنوری تا دسمبر 2020ء میں آئی جی ایف سی (ساؤتھ) بلوچستان بھی رہ چکے تھے جبکہ انہوں نے 2018 سے دسمبر 2019 تک ڈی جی ایم آئی کے طور پر فرائض سرانجام دیے۔ سرفراز علی 2012ء میں بریگیڈیئر کے طور پر کمانڈر 111 بریگیڈ بھی رہے تھے۔ شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز کو دہشت گردی کیخلاف جنگ میں 2 بار ایوارڈز اور بہادری کے اعتراف میں بھی 2 بار تمغہ بسالت سے نوازا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 15

نوشکی میں امدادی کام فوٹو سیشن تک محدود

متاثرین کھلے آسمان تلے بے سروسامان رہنے پر مجبور

حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ضلع کی 70 فیصد آبادی متاثر اور انفراسٹرکچر تباہ ہوگیا تمام رابطہ سڑکیں تباہ سیلابی ریلے کی نذر ہوگئیں، جمالدینی قبائل

وزیراعظم جھل مگسی، چمن اور قلعہ سیف اللہ جاسکتے ہیں تو ضلع نوشکی کیوں نہیں، امدادی سامان کی غیر منصفانہ تقسیم قبول نہیں، خورشید احمد جمالدینی، حیات خان جمالدینی و دیگر کی پریس کانفرنس

نوشکی (نامہ نگار) جمالدینی قبائل کے رہنما میر خورشید احمد جمالدینی میر حاجی حیات خان جمالدینی سردار ورا خان جمالدینی میر سلطان جمالدینی اور دیگر معتبرین نے پریس کلب میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا 28 جولائی کو نوشکی میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی جس سے ڈسٹرکٹ کی 70 فیصد آبادی متاثر اور انفراسٹرکچر تباہ ہوگیا تمام رابطہ سڑکیں تباہ سیلابی ریلے کی نذر ہوگئیں انہوں نے الزام لگایا 8 دن گزرنے کے باوجود بھی متاثرین کو ریلیف اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے لیے کوئی خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آرہے ہیں انہوں نے الزام لگایا کہ رخشان ڈویژن کے انتظامی کی کارکردگی فوٹو سیشن تک محدود ہے انہوں نے امدادی سامان کے تقسیم پر اپنے تحفظات اور خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا امدادی سامان متاثرین کی بجائے منظور نظر افراد میں تقسیم کیا جارہا ہے جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور یہ سراسر ناانصافی بھی ہے انہوں نے کہا وزیراعظم جھل مگسی چمن قلعہ سیف اللہ جاسکتے ہیں تو ضلع نوشکی کیوں نہیں جہاں ہزاروں افراد کھلے آسمان تلے کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں یونین کونسل جمالدینی میں زرعی فصلیں اور درجنوں ٹیوب ویل مکمل طور پر تباہ ہوگئے ہیں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا نوشکی ڈسٹرکٹ میں شفاف طریقے سے نقصانات کا سروے کرکے متاثرین کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اور انکے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ مالداروں کی بڑی تعداد میں جانور پانی میں بہہ گئے انہوں نے کہا اگر اس مرتبہ بھی 2007 کے تاریخ کو دہرانے کی کوشش کی گئی تو ہم کسی کو بھی متاثرین کی حق تلفی کی اجازت نہیں دینگے

کوہلو کے سیلاب متاثرین کی اعلیٰ حکام سے امداد کی اپیل

کوہلو (آن لائن) کوہلو میں حالیہ مون سون بارشیں اسے جم کر برسے کہ کئی گھر منہدم ہوگئے کئی افراد جاں بحق کئی زخمی...... بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

ہوئے سیکڑوں مویشی بھی سیلابی ریلوں کی زد میں آکر ہلاک ہوگئے کوہلو کے نواحی علاقہ کلی علن زرکون کے رہائشی احمد خان کے گھر کے دو کمرے گر گئے احمد خان کا ایک ٹانگ ٹوٹ گیا لیکن تاحال امداد سے محروم چیف سیکرٹری بلوچستان سے مدد کی اپیل تفصیلات کے مطابق بلوچستان بھر کی طرح کوہلو میں بھی حالیہ مون سون بارشیں ایسے جم کر برسے کہ کئی گھر اجڑ گئے درجنوں کچے مکانات منہدم ہوگئے کئی افراد جاں بحق جبکہ درجنوں افراد زخمی ہوئے سیکڑوں مویشی بھی سیلابی ریلوں اور مکانات منہدم ہونے سے ہلاک ہوئے کوہلو شہر سے آدھا کلومیٹر کے فاصلے پر کلی علن زرکون کے رہائشی احمد خان زرکون بھی گزشتہ روز کے موسلادھار بارش سے متاثر ہوا احمد خان کے گھر کے دو کمرے گرنے سے ان کا ایک ٹانگ ٹوٹ گیا لیکن افسوس کہ حکومتی دعوں کے برعکس ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی ریسکیو ٹیمیں کہیں نہ پہنچ سکا احمد خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان کمشنر سبی ڈویژن سے مدد کی اپیل کی۔

مولانا کمال الدین

وزیراعظم پشین کی سیلابی صورتحال سے آگاہ ہیں متاثرین کے نقصانات کا جلد ازالہ ہوگا

طوفانی بارشوں سے ضلع پشین سخت متاثر ہے، جمعیت علماء اسلام کے منتخب عوامی نمائندوں کی شب و روز محنت اور کوششوں کے نتیجہ میں صوبائی حکومت نے آفت زدہ قرار دیا ہے

ضلع کے متاثرہ علاقوں کے عوام کو فوری ریلیف کی فراہمی اور بحالی کیلئے اقدامات اٹھانے کیلئے موثر رابطے کرلئے ہیں انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے، رکن قومی اسمبلی کی وفد سے بات چیت

پشین (این این آئی) رکن قومی اسمبلی اور جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سینئر نائب امیر صاحبزادہ مولانا کمال الدین نے کہا ہے کہ وزیراعظم شیڈول کے تحت دوسرے مرحلے میں آئندہ دونوں ضلع پشین کا دورہ کریں گے، جبکہ بعد میں وہ قلات اور خضدار بھی جائیں گے، یہاں بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ طوفانی بارشوں سے ضلع پشین سخت متاثر ہے، جمعیت علماء اسلام کے منتخب عوامی نمائندوں کی شب و روز محنت اور کوششوں کے نتیجے میں صوبائی حکومت نے ضلع پشین کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا ہے، وفاقی حکومت سمیت متعلقہ حکام اور ذمہ دار اداروں سے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ضلع پشین کے متاثرہ علاقوں کے عوام کو فوری ریلیف کی فراہمی اور بحالی کیلئے اقدامات اٹھانے کیلئے موثر رابطے کرلئے ہیں، انہوں نے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور ندی نالوں میں طغیانی اور سیلابی ریلوں سے پشین کے نشیبی علاقے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، کلی ملکیار میں چھ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع سمیت تورہ شاہ، کمالزئی، دامان، شگالزئی، حمید آباد منزکی، ڈب خانزئی، تحصیل برشور توبہ کاکڑی، تحصیل کاریزات خانوزئی اور ملحقہ علاقوں میں سینکڑوں مکانات منہدم ہوکر علاقے کی زرعی فصلات اور باغات سخت تباہی سے دوچار ہوگئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ناگہانی تباہی نے ہمارے عوام کو انکے واحد ذریعہ معاش زراعت اور انکے مال مویشیوں سے محروم کردیا، اس کے ساتھ ساتھ سیلاب نے لوگوں کو انکے مکانات سے محروم کردیا۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلع پشین کے وہ تمام علاقے جو حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے شدید متاثر ہوئے ہیں جہاں کھڑی فصلیں، رابطہ پل اور رابطہ سڑکوں کے ساتھ رہائشی مکانات کو بری طرح نقصان پہنچا ہے کے نقصانات کا تخمینہ لگایا جائے تاکہ متاثرہ علاقوں کے عوام کے مالی نقصان کا ازالہ کیا جاسکے جبکہ علاقے میں رابطہ سڑکوں اور بجلی کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیلابی ریلوں اور طغیانی کے باعث کلی ملکیار میں تین بچوں سمیت تین خواتین سیلابی ریلے کی نذر ہوکر جاں بحق ہوئے، جبکہ درجنوں گھر منہدم ہوچکے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلابی ریلوں سے کلی تورہ شاہ، شگالزئی، کمالزئی، دامان، ڈب خانزئی، اسماعیل زئی، برشور توبہ کاکڑی اور تحصیل کاریزات کے اکثر علاقے سخت متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بروقت اور صحیح منصوبہ بندی کے فقدان کے سبب حالیہ بارشوں سے ضلع پشین کے نشیبی علاقوں میں بہت زیادہ تباہ کاریاں ہوئی ہیں، زمینداروں کے اکثر فصلات تباہ ہوکر کاشت کاری پانی میں بہہ گئی ہے کئی غریبوں کے مکانات منہدم ہوگئے، درجنوں زرعی ٹیوب ویلز ناکارہ ہوکر سولر سسٹم پر قائم زرعی اور آبنوشی کی سکیمیں تباہ ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف اور وفاقی حکومت کے مختلف اداروں کو ضلع پشین کے حالیہ طوفانی بارشوں کی صورتحال سے آگاہ کردیا گیا ہے، وزیراعظم اپنے شیڈول کے تحت آئندہ دنوں پشین قلات اور خضدار کا دورہ کریں گے اور یہاں کے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 17

بارشوں کا پانی ذخیرہ کیا جائے

وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم مل کر سروے کرے، متاثرین کو رہائش، خوراک اور علاج کی تمام تر سہولیات فراہم کی جائیں۔ وفاقی حکومت ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں میں صوبائی حکومتوں کی بھرپور مدد کرے گی، انھوں نے یہ ہدایت گزشتہ روز خشنوب خیمہ بستی قلعہ سیف اللہ بلوچستان کے دورے کے موقعے پر کی۔

صوبہ بلوچستان اس وقت بارشوں کے نتیجے میں شدید مشکلات سے دوچار ہے، ہر طرف تباہی و بربادی کے مناظر ہیں۔ خلق خدا دکھ اور تکلیف سے دوچار ہیں، گھر، مال مویشی، سب سیلابی ریلوں کی نظر ہوچکے ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا پر چلنے والے مناظر دیکھ کر آنکھیں نم ہوجاتی ہیں، ایسے میں وزیراعظم شہباز شریف کا مسلسل دوسری بار بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ اور متاثرہ عوام سے ملاقاتیں، وفاقی حکومت کی جانب سے متاثرین سیلاب کو ریلیف فراہم کرنے کی غرض سے بڑا قدم ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومتوں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان بھی ہے۔ شدید بارشوں کے نتیجے میں خیبر پختون خوا اور بلوچستان کے کئی اضلاع شدید متاثر ہوئے ہیں لیکن صوبائی حکومتوں کے پاس اٹھارہویں ترمیم کے بعد فنڈز کی وافر موجودگی کے باوجود سیلاب زدگان اور متاثرین بارش جو کہ کھلے آسمان تلے یا خیمہ بستیوں میں مقیم ہیں، ان کو ابتدائی طور پر کھانا تک فراہم نہ کرنا، افسوس ناک امر ہے۔ المیہ یہ ہے کہ ہماری صوبائی حکومتیں اوران کے کرتا دھرتا افراد وفاق کے خلاف باتیں کرتے ہیں لیکن اپنے اپنے صوبوں کے عوام کو ریلیف فراہم کرنے پر قطعی طور پر توجہ نہیں دیتے، یہ ایک منفی طرز عمل ہے۔ ہر صوبائی حکومت کے پاس ان گنت محکمے اور ہزاروں سیکڑوں ملازمین موجود ہیں، لیکن وہ فعال نہیں ہیں، اسی لیے عوام کی مشکلات کئی گنا بڑھ چکی ہیں، اپنی ناقص کارکردگی کی پردہ پوشی کرنے کی غرض سے وفاق کے خلاف باتیں کرنا کس طور درست عمل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ عوام، دکھ، مصیبت اور تکلیف سے دوچار ہیں، صوبائی حکومتوں پر اولین ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام کو جنگی بنیادوں پر ریلیف فراہم کریں۔

ملک میں شدید بارشوں کے موسم میں برسنے والا پانی اور پہاڑوں پر برف کے پگھلنے سے بہنے والا پانی بھی ذخیرہ نہیں کیا جاتا، حکومت نے اب کچھ ڈیم بنانے کی طرف توجہ تو دی ہے لیکن ان کی تعمیر کے لیے ابھی کافی وقت درکار ہوگا۔ زیر زمین پانی بھی تیزی سے کم ہورہا ہے۔ زرعی ملک ہونے کی وجہ سے پاکستان میں فصلوں کی کاشت کا زیادہ تر دارومدار دریاؤں سے آنے والے پانی پر ہے۔ ایسے میں سندھ طاس معاہدہ پاکستان کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ قیامِ پاکستان کے وقت ہر ایک پاکستانی کے لیے پانچ ہزار کیوبک میٹر پانی دستیاب تھا جو اب کم ہوتے ہوتے ایک ہزار کیوبک میٹر سے بھی کم ہوچکا ہے۔ اگلے کچھ برسوں تک پانی کی فی کس مقدار 750 کیوبک میٹر تک ہونے کا خطرہ ہے جس سے پاکستان پانی کی شدید کمی والے ممالک میں شامل ہوجائے گا، جو پاکستانیوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ پاکستان میں استعمال شدہ پانی کو ری سائیکل کرنے کے بھی کوئی خاطر خواہ اقدامات موجود نہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کے تقریباً دس بڑے شہر 65 فیصد سے زیادہ گندے پانی کا اخراج کرتے ہیں، جس میں سے صرف 8 فیصد پانی کو ہی ری سائیکل کیا جاتا ہے، جب کہ باقی پانی دریاؤں میں بہہ کر ضایع ہوجاتا ہے۔ ملک کی آبادی 22 کروڑ سے زائد ہے اور ملک میں پانی کی صورت حال کے پیش نظر شہریوں کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں۔ اس وقت تمام ترقیاتی منصوبے جو ابھی بن رہے ہیں سب کو روک کر صرف ڈیم بنانے پر توجہ دی جائے، ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔

اپنوں کے ستم اور کوتاہ نظری نے وطن عزیز کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا مٹی کی بھرائی کر کے تعمیر کیا گیا ڈیم یعنی تربیلا ڈیم بنانے والے ملک میں ساتھ کی دہائی کے بعد کوئی قابل ذکر کثیر المقاصد ڈیم نہ بنا سکے۔ دنیا کا سب سے بڑا کینال سسٹم رکھنے والے پاکستان کی زرعی پیداوار گھٹتی چلی گئی اور کوئی نیند سے نہ جاگا۔ کسی نے سندھ طاس معاہدے کی فائل کو غفلت کی کوٹھڑی سے باہر نہ نکالا۔ ہماری اس طویل مجرمانہ نیند کا فائدہ بھارت نے اٹھالیا۔ بھارت چھوٹے بڑے ڈیم بناتا رہا اور ہم پانی پر سیاست سے باز نہ آسکے۔ ہمارے پلوں کے نیچے سے پانی بہہ گیا، مستقبل تاریک ہوتا چلا گیا، پانی اور بجلی کی کمی کا عفریت ہمیں نگلنے کو تیار ہوگیا اور ہم، میں نہ مانوں کی تکرار میں الجھے رہے۔

مہنگے داموں ٹینکر خرید کر، بہتے پسینے کے ساتھ لائنوں میں لگ کر ذلت سہہ کر گلی محلوں میں لگے نلکوں سے پانی کے کنستر اور بالٹیاں بھرتی قوم کی کمر ٹوٹ چکی ہے۔ پاکستان کا میٹروپولیٹن سٹی کراچی، جس کی سڑکیں کبھی پانی سے دھو دھلا کر صاف کی جاتی تھیں آج وہاں کے اکثر رہائشی علاقوں میں پانی ناپید ہے۔ عید، شادی بیاہ ہو یا غم کا کوئی موقع کراچی کے لوگ سب سے پہلے پانی کا ٹینکر پکڑنے بھاگتے ہیں، کیونکہ حکومتوں اور واٹر بورڈ کی نااہلی سے یہ شہر پانی کے بدترین بحران کا شکار ہوچکا ہے۔ بلدیاتی اداروں، واٹر بورڈ کے کرپٹ عناصر اور ٹینکر مافیا کے گٹھ جوڑ نے غیر قانونی ہائیڈرینٹس اور پانی چوری کرنے کا ایسا منظم اور گھناؤنا جال بچھایا ہے جس نے شہرِ قائد کے باسیوں کی زندگی اجیرن کردی ہے۔ ایسا راتوں رات تو نہیں ہوا۔ کافی عرصے کی دیدہ دلیری اور ہٹ دھرمی نے اس معاملے کو اس سنگین نہج تک پہنچایا ہے کہ لوگوں کی جیبوں پر پانی خریدنے کا اضافی بوجھ متواتر پڑ رہا ہے۔

دنیا بھر میں اب ڈیم تعمیر کرنے کے بجائے پانی ذخیرہ کرنے کے لیے قدرت کے فطری اصول استعمال کیے جارہے ہیں۔ کھربوں روپوں کی لاگت سے تیار ہونے والے ڈیم محض 10 سے 20 سال میں اپنی افادیت کھو بیٹھتے ہیں، ان میں ریت جمع ہوجاتی ہے اور ان میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش کم سے کم تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ ہمارے ہاں تربیلا ڈیم کا یہی حال ہوا ہے۔ اس مسئلے کا متبادل یا حل صرف اور صرف پانی کی بہترین انتظام کاری ہے جس کی بنیاد قدرتی طریقوں پر ہو۔ اسرائیل کی مثال ہمارے سامنے ہے وہاں کوئی ڈیم موجود نہیں ہے مگر وہ زراعت میں دنیا کا لیڈر بنا ہوا ہے۔ صحرا میں سبزی اگا رہا ہے اور یورپ اور مشرق وسطیٰ تک کو بیچ رہا ہے۔ پانی کی انتظام کاری اور ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ دریاؤں کو بہنے دیا جائے۔ قدرت نے پانی جمع کرنے کا نظام دریاؤں کے اردگرد خود وضع کر رکھا ہے۔ جب دریا میں پانی بڑھتا ہے اور یہ پانی دریا کے کناروں سے چھلک کر بہتا ہے تو کشش ثقل اسے کھینچتی ہے، وہ زمین میں جذب ہونے لگتا ہے۔ جذب ہونے کے مرحلے میں یہ گھاس، مٹی اور ریت کے بیچ سے گزرتا ہے، یہ پانی کے چھاننے کا قدرتی عمل ہے۔ تمام گندگی اور غلاظت اوپر رہ جاتی ہے اور صاف پانی زمین کے اندر چلا جاتا ہے۔ اس پانی پر سورج کی روشنی نہیں پڑتی اس لیے کوئی جرثومہ بھی چلا جائے تو وہ بھی مرجاتا ہے۔ تمام جراثیم ختم ہوجاتے ہیں اور پانی ایک دم صاف و شفاف ہوجاتا ہے۔ دریا سے بہتے پانی کو نکلنے کا موقع دیں تاکہ یہ صاف و شفاف پانی زیر زمین جذب ہوسکے۔ 3 سے 4 کلومیٹر دائیں بائیں جو پانی ذخیرہ ہوسکے گا، وہ تقریباً 3 ہزار ملین ایکڑ فٹ ہوگا۔ جی ہاں یہ دریائے سندھ ہی کی بات ہے۔

ابتدائی طور پر صوبوں کو اپنے سیاسی اختلافات بھلا کر نئے آبی ذخائر کی تعمیر پر اتفاق کرنا چاہیے۔ آبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ہماری آبادی میں جس رفتار سے اضافہ ہورہا ہے، اس طرح ہمیں ہر 10 سالوں میں تربیلا کے سائز کا ایک ڈیم چاہیے۔ آبی پالیسیوں کے علاوہ ہمیں وفاقی اور صوبائی واٹر کمیشنز کی بھی ضرورت ہے تاکہ تمام سطحوں پر آبی وسائل کے موثر انتظام و انصرام کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس کے علاوہ ہمیں اپنے کھیتوں، شہروں اور صنعتوں میں پانی کے موثر استعمال کو بھی فروغ دینا ہوگا، مگر سب سے پہلے ہمیں پہلے قدم اٹھاتے ہوئے مون سون کے اضافی پانی کو اسٹور کرنے کے لیے نیا ڈیم بنانا ہوگا، فوری اور جنگی بنیادوں پر۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 19

وزیراعظم سیلاب زدگان کو سہولیات عدم فراہمی پر برہم

وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں سیلاب اور بارش سے جاں بحق افراد کے لواحقین کو 24 گھنٹے کے اندر معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ جزوی یا مکمل تباہ مکانوں کا معاوضہ بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے، چیلنج بڑا ہے لیکن مل کر مقابلہ کریں گے، انھوں نے بحالی اور امداد کیلئے این ایچ اے کی کوششیں قابل تحسین ہیں، غیر معمولی بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، وفاق اور بلوچستان حکومت بحالی اور آبادکاری کیلئے پرعزم ہیں، جب تک آخری گھر آباد نہیں ہوتا، چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزرا اور اراکین صوبائی اسمبلی نے کیا۔ وزیراعظم کے ہمراہ وفاقی وزرا بھی کوئٹہ آئے ہیں۔ وزیراعظم کو ائیرپورٹ پر چیف سیکریٹری نے سیلاب کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ وزیراعظم شہباز شریف کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں 13 جون سے بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا اور صوبے میں بارش کا 30 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ماضی کے مقابلے میں 500 فیصد بارشیں زیادہ ہوئیں جبکہ ان بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں 136 اموات اور 70 افراد زخمی ہوئے، 1100 لوگ معمولی زخمی ہوئے، جن کو ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ صوبے میں سیلاب سے 2 لاکھ ایکڑ اراضی زیر آب آ گئی اور 20 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایم 8 اور کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہیں بڑی حد تک بحال کر دی گئی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو معاوضہ 24 گھنٹوں میں ادا کرنے کا حکم دیا اور جزوی یا مکمل تباہ مکانوں کا معاوضہ بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیا گیا۔ صوبے میں سیلاب سے 2 لاکھ ایکڑ اراضی زیر آب آ گئی اور 20 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایم 8 اور کوئٹہ، کراچی قومی شاہراہیں بڑی حد تک بحال کر دی گئی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو معاوضہ 24 گھنٹوں میں ادا کرنے کا حکم دیا اور جزوی یا مکمل تباہ مکانوں کا معاوضہ بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم کا کہنا تھا کہ چیلنج بڑا ہے لیکن مل کر مقابلہ کریں گے۔ انھوں نے بحالی اور امداد کیلئے این ایچ اے کی کوششیں کو قابل تحسین قرار دیا اور ہدایت کی کہ میڈیکل کیمپوں کا جال پھیلایا جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے یہ بھی کہا کہ غیر معمولی بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، صوبے میں قیمتی انسانی جانوں کے نقصان کیساتھ انفراسٹرکچر تباہ ہوا ہے تاہم وفاق اور بلوچستان حکومت بحالی اور آبادکاری کیلئے پرعزم ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جب تک آخری گھر آباد نہیں ہوتا، چین سے نہیں بیٹھیں گے، اس سلسلے میں مخیر حضرات بھی آگے آئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بارش سے متاثرہ افراد کو ریلیف نہیں دیا گیا تو انتظامی افسران کو معطل کیا جائے گا، قلعہ سیف اللہ میں فرائض کی انجام دہی میں غفلت پر متعلقہ آفیسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی قلعہ سیف اللہ دورے کے دوران بہت سے مسائل کی نشاندہی ہوئی ہے چیف سیکرٹری تمام معاملے کی تحقیقات کر کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ یہاں دورے کے دوران کئی مسائل کی نشاندہی ہوئی، ہمیں بتایا گیا تھا کہ یہاں موجود لوگوں کو راشن فراہم کیا گیا ہے اور اگر راشن فراہم نہیں کیا گیا جیسا کہ لوگ کہہ رہے ہیں تو ان کے خلاف فوری کارروائی ہوگی اور تمام ذمہ دار افسران کو معطل کیا جائے گا۔ عبدالقدوس بزنجو نے گفتگو کے دوران چیف سیکرٹری بلوچستان کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وہ معاملے کی تحقیقات کریں اور غفلت کے ذمہ داران معطل ہیں اور ان کے خلاف کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ میں میڈیا کے ذریعے ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ اگر کسی بھی ضلع میں بارشوں سے متاثرہ افراد کو ریلیف نہیں دیا گیا یا پھر بتایا گیا کہ ہم نے نہیں دیکھا گیا یا پھر مریضوں و دیگر کا ریکارڈ نہیں تھا تو ڈپٹی کمشنرز، ڈی ایچ او سمیت دیگر معطل کر دیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج سے امدادی کیمپوں میں کھانا فراہم کیا جائے گا۔ وزیراعظم کا دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب کہ بلوچستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارش سے متعلقہ حادثات میں مزید 9 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق یکم جون سے اب تک بارشوں سے متعلقہ حادثات میں جاں بحق افراد کی تعداد 136 ہو گئی ہے۔

پاک فوج کا ہیلی کاپٹر لاپتہ

بلوچستان میں سیلاب سے متعلق امدادی کارروائیوں کے لیے جانے والے پاک فوج کے ہیلی کاپٹر کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) میجر جنرل بابر افتخار کی طرف سے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر بتایا گیا کہ پاکستان آرمی ایوی ایشن کا ایک ہیلی کاپٹر، جو بلوچستان کے علاقے لسبیلہ میں سیلاب سے متعلق امدادی کارروائیوں پر تھا، کا ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت 6 افراد ہیلی کاپٹر میں سوار تھے جو بلوچستان میں سیلاب سے متعلق امدادی کارروائیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ تلاش کا کام جاری ہے، مزید تفصیلات کیلئے انتظار کریں۔ دوسری طرف وزیراعظم شہباز شریف نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر لکھا کہ بلوچستان سے آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹر کی گمشدگی تشویشناک ہے۔ پوری قوم اللہ تعالیٰ کے حضور سیلاب متاثرین کی مدد پر نکلنے والے وطن کے ان بیٹوں کی سلامتی، حفاظت اور بخیریت واپسی کے لئے دعاگو ہے۔ اُدھر پاکستان مسلم لیگ ن کی نائب صدر مریم نواز نے بھی ٹوئٹر پر لکھا کہ اللہ تعالیٰ تمام کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اوتھل سے کراچی جاتے ہوئے لاپتہ ہونے والے آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹر کی تلاش کے لیے لسبیلہ کی ضلعی انتظامیہ اور پولیس کو تمام ذرائع اور وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ مون سون بارشوں سے بلوچستان میں مزید 13 افراد جاں بحق ہوئے ہیں، اب تک 149 افراد جاں بحق اور 74 زخمی ہوئے ہیں، بارشوں سے 13 ہزار 975 مکانات کو نقصان پہنچا، 10 ہزار 429 مکانات کو بارشوں سے جزوی نقصان اور 3 ہزار 556 مکانات منہدم ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 2

بلوچستان کے سیلاب زدگان کا المیہ

اجمل خٹک کشر

☆☆☆

ajmal.khattak@janggroup.com.pk

"خدارا ہمیں کھانے پینے کی اشیا فراہم کی جائیں۔ اگر سرکاری سطح پر فراہمی ممکن نہیں تو ہم خود پیسہ دینے کے لیے بھی تیار ہیں۔" اخباری اطلاعات کے مطابق بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے علاقے اوڑکی سے تعلق رکھنے والے خیر محمد بلوچ پیر کے روز دو بجے سے اپنے خاندان کی خواتین اور بچوں سمیت سیلابی ریلے میں پھنسے ہوئے ہیں اور 48 گھنٹے سے زیادہ وقت گزر جانے کے باوجود تاحال امداد کے منتظر ہیں۔ بلوچستان میں شدید حالیہ بارشوں سے خضدار، لسبیلہ اور جھل مگسی سمیت آس پاس کے علاقوں میں سیلابی صورتحال ہے۔ لسبیلہ میں صورتحال سنگین ہے جہاں کئی دیہی علاقے اس وقت پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ پیر سے متعدد ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر ہو رہی ہیں جن میں سیلاب میں پھنسے لوگ مدد کی اپیل کر رہے ہیں۔ ایک ایسی ہی ویڈیو میں ایک خاندان جس میں خواتین اور نوعمر بچے بھی شامل ہیں، اپنی جھگی کی چھت پر بیٹھا ہے اور خاندان کے سربراہ قرآن مجید اٹھائے مدد کی اپیل کر رہے ہیں۔ حکومت کی جانب سے ہیلی کاپٹر سے ریسکیو آپریشن کا اعلان کیا گیا تاہم بدھ تک یہ شروع نہیں ہو سکا تھا۔ ایک متاثرہ شخص نے فون پر برطانوی نشریاتی ادارے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اوڑکی کے علاقے میں ان کے خاندان کے 100 کے قریب لوگ سیلاب میں پھنسے ہوئے ہیں اور سیلابی پانی کی وجہ سے ان کے لیے باہر نکلنا ممکن نہیں۔

بیلہ کے رہائشی عاصم لاسی کا کہنا ہے کہ "شدندی کی صورتحال سنگین ہے، یہاں سے یہ سارا پانی اوڑکی کی طرف جاتا ہے۔ وہاں سینکڑوں لوگ پھنسے ہوئے ہیں، جن سے کوئی رابطہ نہیں ہو رہا۔ کل جب موبائل نیٹ ورک کام کر رہا تھا تو متاثرین رابطے میں تھے۔ اس وقت تو نیٹ ورک بھی کام نہیں کر رہا۔" سیلاب سے رابطہ سڑکیں متاثر ہوئی ہیں جن سے کیچ، گوادر، لسبیلہ، جھل مگسی اور کچھی میں نہ صرف متعدد علاقوں کے رابطے، ایک دوسرے سے سڑکوں اور پلوں کو پہنچنے والے نقصان کے باعث منقطع ہوئے بلکہ ضلع لسبیلہ میں سیلابی ریلوں کی وجہ سے بلوچستان کا کراچی سے بھی زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ کراچی سے کوئٹہ اور گوادر و تربت آمد و رفت معطل ہے۔

خضدار رتو ڈیرو کی پیک سڑک بھی بارشوں سے محفوظ نہیں جبکہ ڈپٹی کمشنر خضدار کے مطابق سڑک کو بحال کرنے میں ایک ہفتے سے زیادہ کا وقت درکار ہو گا۔ کراچی سے بلوچستان کے دیگر علاقوں کی طرف جانے والی کوسٹرز، کاروں کے مسافر اور گڈز ٹرانسپورٹر اس وقت اوتھل، خضدار اور ہنگول میں پھنسے ہوئے ہیں، جن کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ ان علاقوں میں کھانے پینے کی اشیا بھی ختم ہو چکی ہیں۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے صوبائی ادارے پی ڈی ایم اے کی جانب سے 26 جولائی تک جاری کیے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق 13 جون سے اب تک بارش اور سیلابی ریلوں سے مجموعی طور پر 105 لوگ جاں بحق ہوئے جن میں 41 مرد، 30 خواتین اور 34 بچے شامل ہیں۔ چھ ہزار گھر مکمل اور جزوی طور پر متاثر ہوئے جبکہ دو لاکھ ایکڑ اراضی پر فصلوں کو بھی نقصان پہنچا۔ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ جہاں وفاقی حکومت کے امدادی کام کہیں نظر نہیں آ رہے وہاں صوبائی حکومت کی کارکردگی بھی صفر ہے، بلوچستان حکومت کی ترجمان فرح عظیم شاہ اسلام آباد میں بیٹھ کر حکومت کی کارکردگی بیان کر رہی ہیں جبکہ بے یار و مددگار لوگ حالات کے رحم و کرم پر ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف بھی کہیں نظر نہیں آ رہے۔ ملک کے دیگر اداروں کی بھی ماضی کی طرح کوئی کارکردگی تاحال نظر نہیں آ سکی۔ اخباری اطلاعات کے مطابق لسبیلہ میں متعدد دیہات زیر آب آ چکے ہیں۔ لوگ مدد کے منتظر ہیں، سڑکوں کا نام و نشان مٹ چکا ہے۔ لسبیلہ کے تقریباً تمام شہروں اور علاقوں کا کوئٹہ اور کراچی سے رابطہ کٹ چکا ہے۔ لوگ متاثرہ گاؤں اور علاقے چھوڑنا چاہتے ہیں مگر چھوڑ نہیں پا رہے۔ حقیقت مگر یہ ہے کہ اتحادی حکومت تو حکومتی مزے لے رہی ہے، ان کے وزیر بھلا کسی اور جانب کہاں دیکھ سکتے ہیں۔ ن لیگ والے اور چار وزارتیں اپنی جماعت کو دلوانے والے مولانا صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہم چیلنج قبول کرتے ہوئے حکومت کی نیا پار لگانے کی کوشش کر رہے ہیں، ان سے گزارش ہے کہ وہ ویڈیو دیکھیے جس میں ایک خاندان جس میں خواتین اور نوعمر بچے بھی شامل ہیں اپنی جھگی کی چھت پر بیٹھے ہیں اور خاندان کا سربراہ قرآن مجید اٹھائے مدد کی اپیل کر رہا ہے لیکن مدد کو کوئی نہیں آ رہا۔ زرداری صاحب سب پر بھاری ہیں مگر ان کی جانب سے بھی کوئی پھرتی دکھائی نہیں دے رہی اور نہ ہی وہ اس سلسلے میں میاں نواز شریف اور وزیراعظم و دیگر سے اسی طرح رابطے میں ہیں جس طرح وہ لوٹوں کی خریداری کے وقت ہوتے ہیں۔ خیر وزیراعظم نے بلوچستان پہنچ کر وعدہ کیا ہے کہ وہ اس وقت تک بلوچستان سے نہیں جائیں گے جب تک متاثرین کی مشکلات ختم نہیں ہو جاتیں، دیکھتے ہیں کہ اس وعدے کا حشر بھی حسب سابق ہوتا ہے یا واقعتاً ان بے کسوں کی اشک شوئی ہوتی ہے؟ صرف لوٹوں پر توجہ دینے والے اتحادی حکمرانوں پہ افسوس ہی کیا جا سکتا ہے!

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 22

پانی پہ تیرتی محبوب لاشیں

بارش اور آندھی جب طوفان کی شکل اختیار کر لے تو وہ قدرت کی ان طاقت ور آفات میں شامل ہو جاتی ہیں جو چیزوں کو ادھر سے اُدھر منتقل کرتی رہتی ہیں۔ پانی حد سے بڑھ جائے تو سب کچھ غارت اور برباد کر دیتا ہے۔ پانی مختلف جہتیں کھولتا ہے اور زمینی خداؤں کو للکارتا ہے۔ کچھ ایسے ہی حالات ان دنوں پاکستان میں بھی ہیں۔ سیلابی ریلوں نے تو سب حدیں ہی مٹا دیں۔ ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ شناخت دشوار ہے کہ کہاں مکان تھے، کہاں کھیت تھے اور کہاں ڈھور ڈنگر تھے۔ ملک بھر میں حالیہ بارشوں نے تباہی و بربادی کی شکل اختیار کی تو عوام اس سے بچ نہیں سکے۔ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے سب سے زیادہ تباہی کے پی کے، سندھ اور بلوچستان میں مچائی۔ خصوصاً بلوچستان میں سیلابی ریلے جہاں جہاں سے گزر رہے ہیں بستیوں کو اپنے ساتھ تنکوں کی طرح بہا لیے جا رہے ہیں۔ صورت حال مزید تشویش ناک اس وقت ہوتی ہے جب تمام سیاسی و حکومتی انتظامیہ سوتی رہے۔ سیاست باز سیاست کرتے رہیں۔ متاثرین کی امداد کی بجائے فنڈز کو اقتدار کی ڈوبتی، ٹوٹی ناؤ اور چپوار کو بچانے پر خرچ ہوتے رہیں۔ یوں بھی بلوچستان وہ صوبہ ہے جہاں سب سے کم فنڈ زدیے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ وہاں کی آبادی بتائی جاتی ہے، رقبہ نہیں۔ گلگت بلتستان میں بھی گلیشیرز پگھلنے سے متعدد سیاح متاثر ہوئے۔ وہاں پہ گاڑیاں بھی تباہ ہوئیں۔ مقامی لوگ اور سیاح مختلف مقامات پر پھنس کر رہ گئے۔ برسات کی تباہ کاریاں ہنوز جاری ہیں۔ سب سے زیادہ نقصان بلوچستان میں ہوا ہے۔ یہی وقت بلوچستان اور وہاں کے عوام کو سینے سے لگانے کا ہے۔ تقریباً دو سو سے زائد قیمتی جانیں سیلابی ریلوں کی نظر ہو گئیں۔ نوشکی، لسبیلہ، خضدار، جعفر آباد، کوٹ مگسی، سبی، بولان، کچھی اور ڈیرہ بگٹی متاثرہ علاقے ہیں۔ لسبیلہ میں لوگوں کی مشکلات بہت زیادہ ہیں۔ وہاں 75 سڑکیں جو رابطے کا باعث تھیں ٹوٹ جانے کی وجہ سے کئی علاقوں میں لوگ ہفتے بھر سے سیلابی پانی میں پھنسے ہوئے ہیں۔ نوشکی میں لوگوں کے گھر ملیا میٹ ہو گئے۔ وائرل ہونے والی تصویروں اور ویڈیوز سے پتہ چلتا ہے جیسے گھروں کی جگہ برساتی نالے ہوں۔ نجانے اس وقت ریاست اور حکومت کہاں ہے؟ فلڈ کنٹرول ادارے بھی شاید نیند کی گولیاں کھا کر خواب خرگوش کے مزے لے رہے ہیں۔ سیاست کرنے کا اصل وقت تو یہی ہے۔ حکومتی ارکان کو چاہیے کہ وہاں کے متاثرین کی امداد کو ہر کام پہ فوقیت دی جائے۔ میری جعفر آباد کے ایک مقامی باشندے سے فون پہ بات ہوئی۔ اس نے بتایا کہ اگر اس وقت پورے ملک کی فوج بھی بچانے کو آ جائے تو وہاں حالیہ نقصان کو نہیں بچایا جا سکتا۔ ایک مہینہ ہونے کو آیا لیکن ابھی تک کوئی مدد کو نہیں پہنچا۔ وہاں کے روندے اور ٹھکرائے ہوئے لوگ حکومتی ارکان کو گالیاں دے رہے ہیں۔ کتنی عجیب بات ہے بلوچستان میں محکمہ موسمیات نام کی کوئی چیز سرے سے ہی نہیں۔

اب اس جہالت پہ کوئی کیا نوحہ پڑھے؟ بارشوں سے جمع شدہ سیلابی ریلوں کو اگر ایک جھیل کی شکل دے دی جائے تو پورے بلوچستان میں بجلی کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ شاہ زین بگٹی نے بھی اپنی پوری زندگی لاہور اور امریکہ وغیرہ میں گزاری۔ اسے وہاں کے لوگوں کے دکھوں سے کیا لینا دینا۔ سنہری بچھڑے تو کسی صورت معجزے نہیں برپا کر سکتے۔ کراچی کو کوئٹہ سے ملانے والا پُل دو ہفتے سے ٹوٹا پڑا ہے۔ پورے بلوچستان میں کل تین بڑی سڑکیں ہیں۔ کراچی سے کوئٹہ۔ جعفر آباد سے کوئٹہ۔ پشین سے لاہور۔ یہ سڑکیں بھی اس قدر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں کہ سفر کٹھن ہے۔ اگر ان تین سڑکوں کو بنا دیا جائے تو بلوچستان کے لوگ جی اٹھیں گے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ انگریز کے دور میں بنا ہوا ریل گاڑی کا پُل جو جعفر آباد سے کوئٹہ تک جاتا ہے وہ آج تک نہیں ٹوٹا۔ مگر اس کے بعد پاکستانی انجینئروں نے جو پُل بنائے وہ تمام ٹوٹ گئے۔ سلام ہے پاکستانی انجینئروں کو۔ بلوچستان کے درماندہ لوگوں کو فنڈز کی کمی کی وجہ سے نہتے ہاتھوں موت کا سامنا ہے ان دنوں۔ اس بات سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہاں کے لوگوں کو سیاسی بھتہ خوروں سے چلایا جاتا ہے۔ سرمایہ دار اور حکومتی ارکان چاہتے ہیں کہ غریب عوام بس نیچے ہی دبے رہیں۔ سیلابی ریلوں میں تیرتی لاشیں بھی سیاست دانوں کے دلوں کو پگھلا نہیں سکیں۔ سابق وزیر اعظم جو طاقت میں آنے سے پہلے اپنے سینے میں ایک نرم دل رکھتے تھے۔ وہ ایک فیاض اور ہمدرد انسان کہلاتے تھے۔ بدقسمتی سے وہ بھی ابھی تک بلوچستان نہیں گئے۔ اُنھیں وہاں لوگوں کی دل جوئی اور مالی امداد کے لیے ضرور جانا ہوگا۔ موجودہ وزیر اعظم بھی لگ بھگ 28 دنوں کے بعد گئے۔ اخبارات میں تصویریں لگوا دیں، بیانات داغ دیے۔ اب دیکھیے کیا ہوگا۔ ہماری بہادر پاک فوج نے لسبیلہ ضلع میں بلا تعطل فضائی آپریشن جاری رکھا۔ یہاں تک کہ پاک آرمی کا ہیلی کاپٹر کور کمانڈر کوئٹہ اور چھ افسروں سمیت لسبیلہ سے واپسی پہ حادثے کا شکار ہو گیا۔ سیلابی ریلوں کے جمع ہو جانے کی وجہ سے پاک ایران ریلوے لائن بھی معطل ہے کہ طاقت ور پانی پٹڑیوں کو بہا لے گیا ہے۔ ابھی تو ہم صرف بلوچستان کا نوحہ پڑھ رہے ہیں۔ حالیہ برسات اور سیلاب سے سندھ اور کراچی میں بھی ناقابلِ تلافی نقصانات ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں مجموعی طور پر سینکڑوں گھرانے تباہ ہو گئے۔ بستیاں صفحہء ہستی سے مٹ گئیں۔ بچی کھچی سڑکیں تباہ ہو گئیں۔ آخر میں تڑپتے دل سے نکلتے چند مصرعے پیشِ خدمت ہیں۔

اے محبوب لاشو! تم جو پانی پہ تیرتی ہو
کبھی میرے قبیلے کی اُمید تھے
دیکھو اپنے منجمد ہاتھوں سے
ماں کے دل کو چھو دو تو جانو
وہاں اب دل کی جگہ جلتے انگارے رکھے ہیں

mariam_kitabkhana@hotmail.com

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 23

ہرنائی میں مون سون بارشوں سے تباہی

تحریر فاروق سنزر

ہرنائی بلوچستان کا وہ ضلع ہے جہاں کا موسم صوبے کا سب سے بہتر موسم اس لئے کہلایا جاتا ہے کہ یہاں سال بھر میں فروٹ سبزی سے لیکر ہر قسم کی فصلیں ہوتی ہیں اس کے علاوہ ضلع ہرنائی میں کوئلہ، تیل، گیس سمیت دیگر معدنیات کی بھی کوئی کمی نہیں ہے اور ہرنائی جہاں ترقی نہ ہونے کے برابر ہے ماضی سے لے کر آج تک عوام بہت سے بنیادی مسائل سے دوچار ہیں طویل اور پھیلے ہوئے علاقے میں ذرائع آمدورفت نہ ہونے کے برابر ہے سڑکوں کا یہ حال ہے کہ گھنٹوں میں چند کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑتا ہے عوامی نمائندوں نے چند ترقیاتی کام کئے تھے وہ اتنے غیر معیاری تھے کہ آج صورتحال پھر اس طرح ہوگئی ہے سڑکیں جو غیر معیاری تھیں معمولی بارش کا ریلا بہا کر لے گئیں اور ہرنائی میں بارش بہت ہوتی ہے اور ضلع کی آب و ہوا پنجاب کے بالائی علاقوں کی طرح ہے ان بارشوں کی وجہ سے ضلع ہرنائی آئے دن سیلابی ریلوں کی زد میں رہتا ہے دیہات کے دیہات ڈوب گئے ہیں اور فصلیں بارش اور سیلابی ریلوں کی نظر ہو جاتی ہیں اس سے قبل پچھلے سال ضلع ہرنائی کی فصلوں کو بہت نقصان پہنچا تھا حکومت کی جانب سے کوئی خاطر خواہ امداد نہ ہونے کی وجہ سے زمینداروں نے بہت نقصانات اٹھائے مون سون کی حالیہ بارشوں اور سیلاب نے پورے بلوچستان میں تباہی مچا دی وہاں ضلع ہرنائی میں بھی لوگوں کے کروڑوں روپے لاگت کے حساب سے نقصانات ہوئے ہیں اس لئے حکومت اس جانب بھی خصوصی توجہ دے کر ضلع ہرنائی کی زراعت کو اس مون سون بارشوں کی تباہی سے بچائے حالیہ مون سون بارشوں کی وجہ سے علاقے میں حالات پھر بہت خراب ہوگئے ہیں جبکہ سیلابی ریلی گھروں بازاروں میں بھی داخل ہوئے ہیں سیلابی ریلی گھروں کو بہا لے گیا ہے مختلف علاقوں ناکس، شاہرگ، خوست، زردآلو زندہ پیر، پیکن تنگ سناڑی اس بارشوں کی وجہ سے بہت متاثر ہوئے ہیں ہرنائی میں مون سون بارشوں کی وجہ سے بجلی کی کچھ ٹاور بھی سیلابی ریلے کی نذر ہوگئے ہے اس کی وجہ سے ضلع ہرنائی میں کچھ علاقوں میں بجلی نہیں ہے ہرنائی میں مون سون بارشوں کی وجہ سے رات کو ہونے والی بارش کے بعد ہرنائی ٹو پنجاب قومی شاہراہ مکمل طور پر تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے اس کے علاوہ ہرنائی ٹو کوئٹہ شاہراہ 20 کلومیٹر سفر ہونے کی قابل نہیں ہے اور زمینداروں کی بہت نقصانات بھی ہوا ہے اور اس مون سون بارشوں کی وجہ سے ضلع ہرنائی کی حیوانات مال مویشیوں کی چارہ گاہ بھی بہت متاثر ہوئی ہے حفاظتی بند بھی سیلاب ریلوں سے متاثر ہوئے ہرنائی کے مرزا کلی لعل خان حفاظتی بند سیلاب میں بہہ گئے چھوٹے حفاظتی بند کی ٹوٹنے سے سیلابی پانی ہرنائی میں داخل ہوگیا۔ ہرنائی میں طوفانی بارشوں نے نظام زندگی تباہ کر دیا۔ سیلابی ریلے بجلی کے کھمبے بھی بہا کر لے گئے۔ سیلابی پانی کے گھروں اور دکانوں میں داخل ہونے سے ہرنائی کے کچے مکانات متاثر ہوئے، ڈپٹی کمشنر نثار احمد مستوئی، اسسٹنٹ کمشنر لیویز فورس نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی کی جانب سے ضلع میں بارشوں اور سیلاب کے پیش نظر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت اس مون سون بارشوں سمیت دیگر وباء سے محفوظ رکھنے کی اقدامات کرے تاہم اب جبکہ ضلع ہرنائی میں مون سون کا موسم شروع ہے اور ہرنائی میں ہر سال مون سون کی بارش کافی عرصہ تک جاری رہتی ہے صوبائی حکومت خصوصاً پی ڈی ایم اے PDMA فوری طور پر اقدامات کریں تاکہ عوام کی جان و مال کی حفاظت کی جا سکے اور صوبائی حکومت ضلع ہرنائی میں حالیہ مون سون بارشوں سے گرے ہوئے بجلی ٹاور کی مرمت کی اقدامات کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 25

بلوچستان میں بارشوں سے تباہی، حکومتی دعووں کی قلعی کھل گئی

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں مون سون کی بارشوں نے تباہی مچادی ہے، صوبہ پانی میں ڈوب چکا ہے، ہر طرف بارش کا پانی ہے، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 127 سے زائد لوگ سیلابی ریلے میں بہہ گئے یا جاں بحق ہوگئے جن میں عورتیں، بچے اور بزرگ شامل ہیں، 13 ہزار سے زائد خاندان بے گھر ہوگئے ہیں مال مویشی بھی پانی بہا کر لے گیا۔ فصلیں تباہ ہوگئیں، سینکڑوں سڑکوں کا نام و نشان مٹ گیا، ڈیمز ٹوٹ گئے جبکہ نقصانات کی تفصیل ان سرکاری اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 200 سے زائد افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں، تمام اضلاع بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں جنہیں آفت زدہ قرار دے دیا گیا ہے۔ متاثرہ خاندانوں کو ریسکیو کرنے کے لئے صوبائی حکومت کے ساتھ پاک فوج اور ایف سی کے جوان بھی بھرپور تعاون اور مدد کر رہے ہیں جبکہ سرکاری مشینری کے ساتھ ساتھ پاک فوج اور ایف سی کی مشینری اور ہیلی کاپٹرز بھی ریسکیو آپریشن میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بلوچستان میں اس وقت قیامت صغریٰ کا منظر ہے، بلوچستان حکومت کے ساتھ وفاقی اور دیگر تینوں صوبوں کی حکومتیں بھی بھرپور مالی تعاون کر رہی ہیں وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے بھی گزشتہ دنوں کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، چمن، جھل مگسی، گندھاوا اور گرد و نواح کے علاقوں کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے متاثرہ علاقوں کا فضائی معائنہ بھی کیا اور انہیں اس حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے بے گھر لوگوں کو راشن خیمے اور ادویات کی فوری فراہمی کی ہدایت کی اور ان متاثرین کے لئے فی کس 10 لاکھ روپے کی امداد کا بھی اعلان کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بھی ضلع لسبیلہ کے دورے پر تھے۔ وزیر اعلیٰ بزنجو صوبے کے تمام متاثرہ اضلاع میں ریسکیو آپریشن اور بحالی کے اقدامات کی خود نگرانی کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے میں موجودہ ایمرجنسی کی صورتحال کے باعث اپنے دورہ لندن کو بھی منسوخ کردیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں 30 سال بعد ایسی خوفناک بارشیں ہوئی ہیں جس نے تباہی مچائی ہے۔ تاہم ان بارشوں اور سیلاب نے حکومتی اقدامات کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق یہاں حکومت کی غفلت اس حد تک تو ہے کہ محکمہ موسمیات اس حوالے سے کئی دنوں سے وارننگ جاری کر رہا تھا لیکن حکومتی مشینری حرکت میں نہیں آئی۔ اس ایمرجنسی کے لئے قائم پی ڈی ایم اے اور صوبے کے تمام اضلاع کی انتظامیہ دیکھ کر بیٹھی رہی، اسے چاہئے تھا کہ وہ قبل از وقت اس وارننگ پر متحرک ہوتے اور جنگی بنیادوں پر اس قدرتی آفت سے نمٹنے کیلئے پیش بندی کرتے لیکن انہوں نے ایسا کچھ نہیں کیا اور بلوچستان کو ڈبو دیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس غفلت کی بھی تحقیقات ہونی چاہئیں، ساتھ ساتھ حکومتی ترجمان جو کہ اسلام آباد کے ٹھنڈے کمرے میں بیٹھ کر بلوچستان کی صورتحال پر میڈیا کو بریفنگ دے رہی ہیں انہیں مکمل معلومات اور حقائق کے ساتھ بات کرنی چاہئے اور اس حوالے سے بریفنگ اسلام آباد میں بیٹھ کر دینے کی بجائے

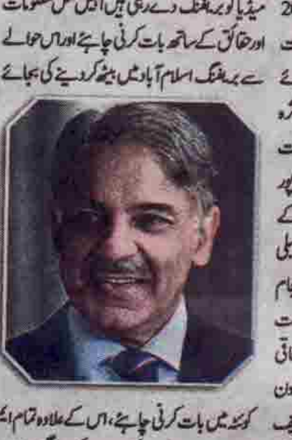

کوئٹہ میں بات کرنی چاہئے، اس کے علاوہ تمام ایم پی ایز اور وزراء و مشیروں کو مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے اپنے حلقوں میں موجود ہونا چاہئے تھا اور اپنے عوام کی داد رسی کیلئے اقدامات اٹھانا چاہئے تھے۔ صورتحال یہ ہے کہ اکثر ارکان اسمبلی وزرا اور مشیر بیرون ممالک اور کراچی، اسلام آباد میں کورنشاں ہیں۔ بلوچستان آج جو قیامت صغریٰ کا منظر پیش کر رہا ہے ماضی کی حکومتیں بھی اس سے بری الذمہ نہیں۔ سابق ادوار میں ایسی ایمرجنسی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے کوئی مؤثر حکمت عملی مرتب نہ کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ غفلت اور غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا گیا۔ سابقہ بجٹس میں ہمیشہ ایسے قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے فنڈز مختص کئے گئے، ڈیمز بنائے گئے، مشینری خریدی گئی، اربوں روپے خرچ ہوئے لیکن ان کی افادیت اس بار کہیں نظر نہیں آئی بلکہ یوں کہا جائے کہ یہ اربوں روپے مون سون کی بارشیں اپنے ساتھ بہا کر لے گئیں جہاں جانی نقصان کے ساتھ ساتھ عوام کو مالی طور پر بھی بڑا دھچکہ لگا مکانات، باغات اور فصلیں بھی تباہ ہوگئیں۔ خود ڈیمز بنانے والے ٹھیکیدار بھی بول پڑے کہ ڈیمز کی تعمیر پر اتنا کمیشن دینا پڑا کہ ناقص میٹریل استعمال ہوا جو کہ بارش اور سیلابی پانی کی ایک دھار بھی برداشت نہیں کر سکا؟ اس کے ذمہ دار کون ہیں؟ بلوچستان میں جو تباہی ہوئی ہے اس کے ذمہ داروں کا تعین کرنا اب صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے اگر اس نے آج بھی ذمہ داروں کا تعین نہ کیا اور پردہ ڈالنے کی کوشش کی تو صوبے کے عوام ان کی اس بددیانتی کو کبھی بھی معاف نہیں کریں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں کرپشن کی داستانیں بڑی بڑی ہیں لیکن ان داستانوں کے صحیح اور سچائی پر مبنی ہونے کا ثبوت قدرت صوبے کے عوام کے سامنے لے آئی ہے؟ لوگوں کو قدرت جھنجھوڑ رہی ہے دکھا رہی ہے، اس میں غریب ماؤں، بیٹیوں، بچوں اور بزرگوں کی آہیں اور سسکیاں بھی شامل ہیں۔ سیلابی صورتحال میں دلخراش اور افسوسناک واقعات اس بات کا ثبوت ہے لیکن اسکے باوجود سیاسی اسکور کے لئے عوام کے ساتھ ہمدردیاں فوٹو سیشن سیاسی بیانات ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ جبکہ وفاق میں اتحادی اور بلوچستان میں فرینڈلی اپوزیشن جماعت بی این پی نے بھی سیلابی صورتحال پر بلوچستان میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی کارکردگی کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مؤثر اقدامات اور انتظامات نہ ہونے سے نقصانات زیادہ ہوئے ہیں۔ بی این پی نے وفاق اور صوبے کی حکومتوں کی کارکردگی پر عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق سیاسی اسکور اور عوام کی ہمدردیاں حاصل کرنے کیلئے سیاسی بیانات دینے والی یہ سیاسی مذہبی اور قوم پرست جماعتیں ماضی میں اقتدار میں رہ چکی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ صرف موجودہ حکومتوں اور اقتدار میں رہنے والی جماعتوں پر تمام ذمہ داری ڈالنا اور نااہل قرار دینا درست عمل نہیں؟ ذمہ داری ان پر بھی عائد ہوتی ہے جو ماضی میں اقتدار میں رہے ترقیاتی فنڈز کا بے دریغ استعمال انہوں نے بھی کیا۔ ایمرجنسی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے انہوں نے بھی حکمت عملی مرتب کی ہوگی، ڈیمز کی تعمیر کی بھی منظوری دی ہوگی، پی ڈی ایم اے کو بھی فنڈز اسی مقصد کے لئے جاری کئے ہوگئے؟ لیکن رزلٹ صفر بٹا صفر برابر صفر۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں پی ایس ڈی پی کی جنگ دو تین سال کی نہیں بلکہ کئی سالوں کی ہے یہی پی ایس ڈی پی ہے، جس میں صوبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ایم پی ایز کی ترقی کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جا رہا ہے۔ نیب کے کیسز بھی اس بات کی عکاسی کرتے ہیں جہاں ہمارے سیاستدان اس تمام صورتحال کے ذمہ دار ہیں وہاں بیوروکریٹس بھی بری الذمہ نہیں وقت آگیا ہے کہ ان سب کا عوام محاسبہ کرے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ریڈ زون کے اندر بارشوں اور سیلاب کی صورتحال میں احتجاج پر بیٹھے لاپتہ افراد کے لواحقین کے ساتھ بھی حکومتی سطح پر مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے، لاپتہ افراد کے لواحقین کا دعویٰ ہے کہ زیارت میں کرنل لئیق اور ان کے کزن کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعہ کے بعد کئے گئے آپریشن میں 9 جاں بحق، لاپتہ افراد تھے۔ جس سے دیگر لاپتہ افراد کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں، لہٰذا اس افسوسناک واقعہ کے حوالے سے سپریم کورٹ کے جج جسٹس قاضی فائز عیسیٰ پر مشتمل جوڈیشل کمیشن بنا کر تحقیقات کرائی جائیں۔ صوبائی حکومت نے زیارت کے اس واقعہ کی تحقیقات کیلئے بلوچستان ہائی کورٹ کے جج جسٹس اعجاز سواتی کی سربراہی میں کمیشن قائم کردیا ہے، جو کہ 30 روز میں رپورٹ پیش کرے گا۔ دوسری جانب زیارت کے آپریشن میں جاں بحق ہونے والے ایک لاپتہ انجینئر ظہیر بنگلزئی کے زندہ منظر عام پر آنے کے بعد صورتحال نے ایک نیا موڑ اختیار کرلیا ہے۔ ظہیر بنگلزئی کا میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہنا تھا کہ وہ یورپ جانا چاہتا تھا۔ ایران میں گرفتار رہا، البتہ نے زیارت آپریشن میں مشابہت کی بناء پر اسکی لاش شناخت کر کے دفنا دیا اور فاتحہ بھی لے لی۔ شہداء کمیٹی کے تحت بھی ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں زیارت واقعہ پر جوڈیشل کمیشن بنانے کے صوبائی حکومت کے اعلان کی مخالفت کی گئی اور کہا گیا کہ ظہیر بنگلزئی کے منظر عام پر آنے کے بعد تحقیقات کا مقصد ہی ختم ہوگیا ہے، شہداء کمیٹی نے ورینگو واقعہ پر کمیشن بنانے کا مطالبہ بھی کیا جس پر حکومت نے اس واقعہ پر بھی کمیشن بنانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 AUG 2022 Page No. 28

سیلاب زدہ بلوچستان

قلمکار عطاء الرحمٰن بلوچ

بلوچستان پاکستان کا واحد صوبہ ہے۔ جو ہر وقت پسماندگی۔ بے روزگاری۔ غربت۔ پریشانیاں۔ تکالیف۔ حادثات۔ مصائب سے دو چار ہیں۔ حالیہ دنوں میں طوفانی بارشوں نے پورے بلوچستان کو اپنے لپیٹ میں لیا ہے۔ جس کی وجہ سے بلوچستان میں بہت مالی جانی نقصانات ہوئے ہیں۔ ہزاروں غریب لوگ بے گھر ہوگئیں ہیں۔ وہ لوگ جو پہلے سے نان شبینہ کیلئے محتاج تھیں۔ اب طوفانی بارشوں نے انہیں مزید پسماندگی کی طرف دھکیل دیا ہے۔ سیلابوں کی وجہ سے پورے بلوچستان زیر آب ہو چکے ہیں۔ 200 سے زائد لوگ وفات پا چکے ہیں۔ ہزاروں کے حساب سے لوگ بے گھر ہوگئے۔ ان کے مکانات منہدم ہو چکے ہیں۔ اب بھی لوگ بے یار مددگار ہیں۔ انصاف کے منتظر ہیں۔ نہ انہیں رہنے کیلئے گھر ہے۔ نہ کھانے کیلئے خوراک ہے۔ اور نہ ہی علاج کیلئے ادویات ہے۔ زندگی گزارنے کیلئے تمام بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ وہ بغیر گھر کے بے یار مددگار غم اور پریشانی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ایک تو ان کے بندے شہید ہو چکے ہیں۔ دوسرے ان کے مکانات طوفانی بارشوں کی وجہ سے صفحہ ہستی سے مٹ گئیں۔ اس وقت وہ بے سہارا لوگ بھوک اور بیماریوں کی وجہ سے در بدر کے ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ صرف ان کے منہ سے سسکیاں اور آہیں نکل رہی ہے۔ وہ کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ بلوچستان کے بہت سے علاقوں میں بے سہارا غریب لوگوں کو بے حساب نقصانات ہوئے ہیں۔ ان کے مال مویشی فصلیں تباہ ہوگئے۔ پیاز کی صورت میں ہو۔ یا کھجور کی۔ کپاس کی صورت میں۔ مکمل طور پر تیار فصلیں تباہ ہوگئیں ہیں۔ اس وقت انہیں نہ کھانے کیلئے خوراک نہ ہی علاج کیلئے ادویات میسر ہیں۔ ان کے حالات زار اس طرح ہے۔ وہ خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ نقل مکانی کرنا ان کیلئے کافی مشکل ہیں۔ ان کے پاس نہ سواری ہے۔ اور نہ ہی پیسے۔ اور سڑکوں کا حال اس طرح ہے۔ کہ ایک انسان پیدل ہی نہیں جا سکتا ہے۔ سڑکیں پہلے برائے نام کے تھیں۔ اب وہ طوفانی بارشوں کے نام ہوئے ہیں۔ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں منتقل ہونا ان کیلئے کافی مشکل ہیں۔ بے یار مددگار ہیں۔ بہت سے لوگ ہیضے جیسے چھوٹے چھوٹے بیماریوں کی وجہ سے وفات پا چکے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے۔ ان مجبوروں اور بے سہاروں کی آواز کسی صاحب حیثیت کو سنائی نہیں دیتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے حکمرانوں کو ان مظلوموں اور بے سہاروں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ صرف الیکشن کے وقت انہیں بھی بے سہارا غریب لوگ یاد آتے ہیں۔ گھر گھر جا کر ان کے خیریت پوچھتے ہیں۔ 2 سال پہلے سے مرے ہوئے لوگوں کی فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ ان کے لواحقین کو مزید پریشانی میں مبتلا کرتے ہیں۔ پھر 5 سال تک وہ ہمدرد خیر خواہ نظر نہیں آتا ہے۔ افسوس اس وقت ہوتا ہے۔ کہ مصیبت کے وقت ان بے سہاروں کی حالات زار پوچھنے کیلئے کوئی بھی نمائندہ نہیں آتا ہے۔ اس وقت پورے بلوچستان غم اور پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ ہمارے نمائندے باہر ملکوں میں عیاشیاں کر رہے ہیں۔ طوفانی سیلابوں کی وجہ سے لوگ بدحالی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ نہ رابطہ کیلئے نیٹ ورک ہے۔ نہ کھانے کیلئے خوراک۔ نہ علاج کیلئے ادویات۔ نہ رہائش کیلئے مکانات۔ نہ دوسرے شہروں میں جانے کیلئے راستہ ہے۔ وزیر اعظم ہوائی جہاز کے ذریعے 30 ہزار فٹ کی بلندی پر سیلاب زدہ لوگوں کی دریافت پوچھنے کے بعد واپس اسلام آباد چلا گیا۔ گھر گھر جا کر لوگوں کی خیریت اس لئے نہیں پوچھا۔ پورا بلوچستان اس وقت سیلاب زدہ ہے۔ ایسا نہ ہو خدانخواستہ میں سیلاب کے زد میں آجاوں۔ مرکزی حکومت اور صوبائی حکومت کی یہ ذمہ داری بنتی ہے۔ کہ بلوچستان کے لوگ جس تکالیف اور مصیبت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ وقتی طور پر ان کے مدد کریں۔ ان کے داد رسی کرے۔ انہیں راشن مہیا کرے۔ ان کے علاج و معالجے کرے۔ انہیں ادویات دے۔ ان غمزدہ اور مصیبت میں پسے ہوئے غریبوں کی مدد کرے۔ انہیں ریلف دے۔ دوبارہ ان بے سہاروں کیلئے جلد مکانات تعمیر کروائیں۔ ہمارے ایم پی اے۔ ایم این۔ خوب غفلت میں ہیں۔ انہیں کیا معلوم ہے۔ کہ بلوچستان میں سیلاب نے تباہی مچا دی ہے۔ بلوچستان میں سیلاب سے نقصانات انہیں اس وقت معلوم ہوتا تھا۔ جب وہ خود ان غریبوں اور بے سہاروں کے پاس جاتے تھیں۔ پھر انہیں احساس ہوتا تھا۔ کہ وہ کس طرح بدحالی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان سے پرزور اپیل کرتے ہیں۔ کہ خدارا ان غریبوں اور مظلوموں کی مدد کرے۔ ان کیلئے گھر بنائیں۔ جن کے خاندان بارشوں کی وجہ سے فوت ہو چکے ہیں۔ ان کے ساتھ مالی تعاون کرے۔ بلوچستان کے لوگوں کو اربوں کے حساب سے نقصانات ہوئیں۔ ان کی ازالہ داری کرے۔ تاکہ روزمرہ کی زندگی گزارنے میں ان کیلئے آسانی ہو جائیں۔ وہ ایک خوشحال معاشرے کا حصہ بنیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 01 AUG 2022 Page No. 29

Balochistan lacks disaster-risk plan

Senator says advance planning is a must to handle calamities

QUETTA

Senator Samina Mumtaz Zehri on Sunday said that unfortunately in the past, no planning had been done to deal with natural calamities of the scale which has engulfed Balochistan — already one of the poorest provinces in the country.

She said that there was a big need for comprehensive planning to deal with natural disasters in the future and in this regard the present government, under the leadership of Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo would make positive steps for the necessary planning so that such situations could not occur in the future.

She observed that currently it was the first priority of the government to control the situation caused by recent heavy rains and floods.

In a statement, she expressed her sorrow over losses of lives in recent monsoon rains, adding that due to the flash floods, the people suffered a lot due to loss of life and property.

She said that the provincial government would not leave the people alone in this difficult time.

Zehri added that aside from the loss of precious human lives due to the rains and the resultant floods in the province, including the provincial capital Quetta, damage to property and livestock, standing crops and infrastructure has resulted in losses worth billions of rupees.

She said that emergency steps were being taken to provide relief and assistance to the flood victims, adding that under the leadership of CM Bizenjo, his team was engaged in the relief activities in the affected areas and all government machinery and resources were being deployed in this regard.

She appealed to the public to render all-out support to the government institutions, the army and navy during the rescue and relief operations. She maintained that Prime Minister Mian Muhammad Shahbaz Sharif and Chief Minister Bizenjo visited the areas severely affected by rains and floods and assured the victims of immediate relief and rehabilitation.

Zahri said that government's focus was on providing relief to the victims as soon as possible.

Along with this, the government is also conducting surveys to assess the losses of precious lives, crops and livestock. Once this survey is complete, their losses will be compensated, she added.

Senator Zehri said that the destroyed communication links were being restored on war footing and all the resources were being used for the rehabilitation of the victims.

In Balochistan, the rescue and rehabilitation work has been accelerated in the rain-affected districts, and in this regard, PDMA district administration and other organizations are playing their role for the rescue and treatment of the victims, she noted.

She said that Pakistan Army and Navy troops were also helping the civil administration in the affected areas, which was commendable.

She said that soldiers were transporting the people trapped in the inundated villages to safe places through helicopters, while food and medical aid were also being provided to the affected population.

The situation in the affected districts is bad and the people have suffered severe loss of life and property, entire villages have been washed away in the flash floods, thousands of people have been rendered homeless and hundreds of houses have been destroyed.

Work was going on an emergency basis for the early rehabilitation of the people in the affected areas and to compensate for their losses.

Pakistan army is trying its best to restore damaged bridges and roads and road links with Karachi have been re-established two days ago. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: NEWS KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 01 AUG 2022 Page No. 32

Balochistan in distress

Qasim Khan

Thousands of people in Balochistan have lost their loved ones, homes and belongings to floods caused by heavy rains in the province. Social media is rife with heart-wrenching visuals where people can be seen taking dead bodies out of water. It is shocking that during this terrible situation, where helpless people drowned to death, the provincial government remained oblivious to people's suffering.

The Provincial Disaster Management Authority (PDMA) has claimed that over 100 people in the province have lost their lives, more than 6,000 houses have been damaged, and 3,000 houses have been completely destroyed by the flash floods since June 1. Addressing a press conference on July 28, Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili said, "thousands of people have been injured and around 50,000 people have been affected. Besides, around 200,000 acres of land has also been affected."

It is important to note that these are only the reported figures, and the actual figures in the underreported areas in the peripheries are obviously higher, as evident by the circumstantial evidence shared by the locals.

While it is true that this year's monsoon rains have broken the 30-year average, it is unfortunate that the Balochistan government could not devise a substantial plan to counter the destruction caused by the floods at the earliest and save the lives of the poor living in mud houses in both rural and urban areas. Despite knowing the possibility of heavy rainfall weeks before, the authorities come into action only after floods drowned hundreds of people and swept away thousands of houses.

Like other parts of the country, Balochistan has been devastatingly impacted by climate change in the last few years. After years of less rainfall and subsequent droughts in the province, abrupt rainfall flooded away all the infrastructure that was being installed in the natural route of water flow.

But the rain could not have caused such a large-scale disaster had the province had properly developed infrastructure. Many small dams and reservoirs broke out after being filled to their maximum capacity, washing out the population around. Some are on the verge of breaking apart, putting the lives of more people at risk. A majority of dams in the province are either poorly constructed or ill-designed, lacking proper structure.

In urban areas, a lack of proper drainage systems led to the overflow of drains and flooded cities. Many shopkeepers incurred financial losses when rain water flowed into their shops and damaged inventory. Also, many bridges and roads have been swept away by the overflow of water, which is an indication of the provincial government's poor infrastructure-related development programmes.

Besides the government's negligence, it is quite unfortunate to say that mainstream media could not give due coverage to the ongoing floods in the province. People were rendered homeless, sleeping under an open sky with nothing to eat, but the electronic media was busy discussing the never-ending political circus. It failed to raise the issue on time so that lives could have been saved on time.

Apart from the provincial government's incompetence, it also lacks the capacity to tackle such a huge calamity. So, it is apparently beyond its capability to reach out to affected people in far-off regions in a situation where communication networks are overflowed by the floods.

Keeping in view the seriousness of the situation, the federal government should extend support to the people of Balochistan and work in collaboration with the provincial government and other non-governmental organizations to keep people save from further disaster.

The provincial government should also consider installing proper sanitation systems in urban areas and developing an all-time weather-friendly infrastructure across the province. It must take steps to provide relief in terms of food and shelter and financial assistance to all affected people.

Earthquake shakes several parts of Balochistan

Epicentre of quake was Pasni near Gwadar

News Desk

ISLAMABAD: An earthquake struck several parts of the Makran Division of Balochistan on Sunday evening, Geo News reported.

Tremors were felt in the Gwadar, Pasni, Ormara, and Kech areas of the province. According to the National Seismic Monitoring Centre, the magnitude of the quake was recorded at 5.6 on the Richter scale. Meanwhile, it was measured at a depth of 30 kilometres, and its epicentre was Pasni near Gwadar.

While no casualties or damage to property were immediately reported, it is worth noting that several areas of Balochistan are already grappling with monsoon floods that have caused considerable destruction in the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 03 AUG 2022 Page No.________

مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، شہید بریگیڈیئر خالد، کی ایک ہفتے پہلے مون سون بارشوں سے متعلق اجلاس کے بعد کی فائل فوٹو، ڈی جی پی ڈی ایم نصیر ناصر، فیصل طارق، فیصل پانیزئی بھی موجود ہیں

Century Express Quetta

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس و آئی ٹی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ڈبلیو ایچ او اور ایم این سی ایچ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

INTEKHAB QUETTA

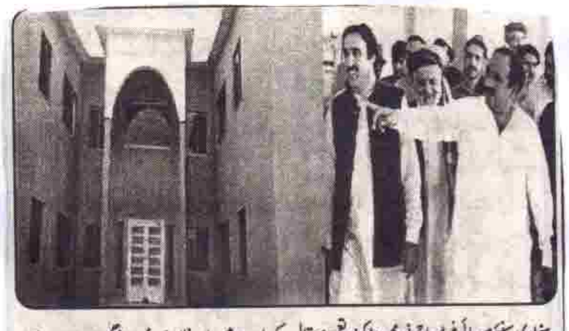

سنجاوی، سینئر صوبائی منسٹر حاجی نور محمد دمڑ کو زیر تعمیر ہسپتال کے بارے میں یاسر خان زہری بریفنگ دے رہے ہیں

AZADI QUETTA.

صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ سیکرٹری صحت صالح محمد ناصر محکمہ صحت میں اصلاحات لانے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں